خطرناک طلسمی روشنی

PDFBOOKSFREE.PK

اے حمید

۱۰۷

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترتیب

خلائی نقاب پوش
خطرناک طلسمی روشنی
سانس لیتی دلدل
سانپوں کا گڑھا
ناگ خلائی دشمنوں میں

خلائی نقاب پوش

ناگ تیزی سے چٹان سے نیچے اتر آیا۔

وہ رینگ کر چٹان کے اندر گیا اور انسانی شکل اختیار کرنے کے بعد کیٹی اور تھیو سانگ کو بتایا کہ کچھ خلائی لوگ ادھر آ رہے ہیں۔

تھیو سانگ بولا۔

"وہ اپنے ساتھیوں کے پتھر بننے کی وجہ سے دشمن کی تلاش میں نکلے ہوں گے۔"

کیٹی نے کہا۔

"وہ تو ٹھیک ہے مگر اب ان کا مقابلہ کیسے کریں گے؟"

تھیو سانگ نے ناگ کی طرف دیکھا۔

"یہ تو ناگ ہی کرے گا۔ بس انہیں بھی ڈس کر پتھر بنا دو۔"

کیٹی بولی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"لیکن اس میں ناگ کی جان کا خطرہ ہے۔ اگر انہوں نے لیزر گن کی شعاع ناگ پر پھینک دی تو؟"

ناگ نے مسکرا کر کہا۔

"تم میری فکر نہ کرو کیٹی۔ میں ان لوگوں سے نمٹ لوں گا۔ بہر حال میں باہر جاتا ہوں۔ تم لوگ یہاں سے باہر مت نکلنا۔"

یہ کہہ کر ناگ نے سانپ کا روپ اختیار کیا اور چٹان کے غار میں سے رینگ کر باہر نکل گیا۔ اس نے اندھیرے میں دیکھا کہ وہ کل تین خلائی سپاہی تھے۔ ان کے ہاتھوں میں چھوٹی چھوٹی گول ٹارچیں تھیں۔ جن میں سے تیز روشنی نکلتی تھی۔ ناگ چٹان کی دوسری طرف ہو کر ایک گول پتھر کے پیچھے گھات لگا کر چھپ گیا خلائی سپاہی باتیں کرتے چٹانوں کی طرف بڑھ رہے تھے۔

"یہ سیارہ پلوٹو کی مخلوق ہو سکتی ہے۔ وہ لوگ ہی اپنی ٹھنڈی یخ شعاع سے ہمیں پتھر بنا سکتے ہیں۔"

دوسرا خلائی سپاہی بولا۔

"مگر پلاٹو کی مخلوق ہمارے سیارے پر کیسے آگئی

ہمارے کمپیوٹر نے تو اس کی آمد کو نوٹ نہیں کیا تھا۔"

تیسرا خلائی سپاہی کہنے لگا۔

"پلاٹو ہمارا دشمن سیارہ ہے اور ہم سے بہت زیادہ ترقی یافتہ ہے۔ انہوں نے ایسے راکٹ تیار کر لیے ہیں جن کا سراغ کسی راڈار پر نہیں ملتا۔ اور انہیں کوئی کمپیوٹر بھی نوٹ نہیں کر سکتا۔"

پہلا خلائی سپاہی کہنے لگا۔

"یہاں ہوشیار رہنا۔ ہو سکتا ہے۔ دشمن ان چٹانوں میں گھات لگائے بیٹھا ہو۔ اگر اس کی لیزر شعاع ہم میں سے کسی پر پڑ گئی تو ہم پتھر ہو جائیں گے۔"

"ہمیں لیٹ کر آگے بڑھنا چاہیئے۔ مجھے یقین ہے ان چٹانوں میں دشمن چھپا ہوا ہے۔"

وہ تینوں زمین پر لیٹ گئے۔ اور رینگ رینگ کر آگے بڑھنے لگے۔ اب وہ ٹارچ کی روشنی بھی نہیں ڈال رہے تھے اور ایک دوسرے سے کوئی بات بھی نہیں کر رہے تھے۔ جب وہ چٹان کے قریب آگئے تو ناگ پیچھے کو گھوما۔ پتھروں کے بیچ میں رینگتا ہوا وہ ان تینوں خلائی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

انسانوں کے عقب میں نکل آیا۔ اسے اندھیرے میں اوندھے لیٹ کر رینگتے ہوئے خلائی آدمی کے پاؤں صاف نظر آ رہے تھے۔ ناگ کو اس خطرے کا احساس تھا کہ جونہی اس نے پھنکار مار کر اس آخری آدمی کو پتھر کر دیا تو دوسرے ہوشیار ہو جائیں گے اور فوراً ہی اس پر اپنی خلائی گن کا فائر کر ڈالیں گے۔

ناگ ایک ہی وقت میں ان تینوں پر حملہ نہیں کر سکتا تھا۔ یہ اس کی مجبوری تھی۔ وقت گزرتا جا رہا تھا۔ ناگ کو معلوم تھا کہ اگر یہ لوگ چٹان کے اندر پہنچ گئے۔ تو ممکن تھا کہ ان کی خلائی گن کے فائر سے کیٹی اور تھیو سانگ ہلاک ہو جائیں اگرچہ تھیو سانگ نے ایک بار کہا تھا کہ وہ صرف اسی صورت میں مر سکتا ہے اگر اس کے ہاتھ کی کوئی انگلی کاٹ ڈالی جائے۔ پھر بھی ناگ نہیں چاہتا تھا کہ وہ تھیو سانگ کو خطرے میں ڈالے۔ کیونکہ کچھ معلوم نہیں تھا کہ اس خلائی مخلوق کی لیزر شعاعوں کا تھیو سانگ اور کیٹی کے خلائی جسم پر کیا اثر ہوتا ہے۔ ناگ رینگتا ہوا پچھلے آدمی کے پاؤں کے بالکل قریب آ گیا تھا۔ اس نے اپنا منہ اس کے پاؤں کے بالکل ساتھ لگا کر آہستہ سے پھنکار ماری۔ اس پھنکار کی آواز اتنی ہلکی تھی کہ اگلے دو خلائی آدمی نہ سن سکے۔ پچھلا آدمی وہیں اکڑ کر

رہ گیا۔ ناگ کی پھنکار سے وہ پتھر بن چکا تھا۔

ناگ اس کے جسم کے اوپر سے گزر کر دوسرے آدمی تک پہنچ گیا۔ اب وہ کوئی خطرہ مول نہیں لینا چاہتا تھا۔ اس نے تیزی سے دوسرے آدمی پر اپنی پھنکار پھینکی۔ دوسرا آدمی بھی وہیں جم کر رہ گیا۔ لیکن اس دوران میں تیسرا آدمی ہوشیار ہو گیا تھا اور اس نے پلٹ کر فائر کر دیا۔ یہ فائر نشانے پر نہ بیٹھا۔ ناگ نے پھنکار ماری تو تیسرا خلائی آدمی تیزی سے اٹھا اور قلعے کی طرف بھاگ کھڑا ہوا۔ ناگ نے اس کا تعاقب کرنا چاہا مگر خلائی آدمی بہت جلد اندھیرے میں غائب ہو گیا۔

ناگ چٹان کے اندر آیا انسانی شکل اختیار کی اور ساری کہانی تھیو سانگ اور کیٹی کو سنائی۔

چٹان سے باہر آ کر پتھر بنے خلائی آدمیوں کو دیکھنے لگے۔ یہ دونوں خلائی سپاہی پتھر کے بت بنے زمین پر پڑے تھے۔ ان کی وردیاں سیاہ تھیں اور سروں میں سینگ نکلے ہوئے تھے۔ لیکن شکلیں انسانوں سے ملتی جلتی تھیں۔ کیٹی نے کہا۔

"ہم ان کی وردیاں پہن کر بھی قلعے میں نہیں جا سکتے۔ ہمارے سروں پر سینگ نہیں ہیں جس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کی وجہ سے ہم پکڑے جا سکتے ہیں۔"
ناگ نے تھیوسانگ کی طرف دیکھ کر کہا۔
"جو خلائی آدمی بھاگ گیا ہے وہ دوسروں کو میرے بارے میں بتا دے گا۔ اور وہ لوگ ہو سکتا ہے زیادہ مہلک خلائی اسلحہ لے کر یہاں آ جائیں۔"
تھیوسانگ بولا۔
"ہمیں یہ جگہ بدل لینی چاہیئے۔"
"مگر اس اندھیرے میں ہم کہاں جائیں گے؟" کیٹی نے کہا۔
ناگ بولا۔
"کوئی دوسری جگہ تلاش کرتے ہیں۔ یہاں رہنا اب خطرناک ہے۔"
انہوں نے پتھر بنی خلائی لاشیں وہیں چھوڑیں اور چٹان کی دوسری طرف ڈھلان اترنے لگے۔ اندھیرے میں وہ تیز تیز چلتے گئے۔ آگے جا کر ایک چوڑی کھائی آ گئی۔ جو خشک تھی اور چھوٹے چھوٹے پتھروں سے بھری ہوئی تھی۔ رات اسی طرح تاریک اور ساکت تھی۔ لگتا تھا کہ رات ایک جگہ رک گئی ہے۔ انہیں کچھ معلوم نہیں تھا کہ وہاں کتنے گھنٹوں کی رات ہوتی ہے۔ کئی دنوں کے

بعد رات چھائی تھی۔ ہو سکتا تھا کہ ابھی کچھ دن رات ہی رہے آسمان پر ستارے آدھ بجھے کوئلوں کی طرح سلگتے سے نظر آ رہے تھے۔
اس کھائی سے نکل کر وہ چھوٹی چھوٹی تاریک پہاڑیوں کے سلسلے میں داخل ہو گئے۔ انہیں اپنی بھی فکر تھی اور ماریا کا بھی خیال تھا جس کو خلائی سردار اپنے ساتھ شیطانی لیڈر کے پاس کسی دوسرے سیارے پر لے گیا ہوا تھا۔
چلتے چلتے وہ ایک پہاڑی کے پیچھے سے نکلے ہی تھے کہ اچانک چاروں طرف سے ان پر خلائی مخلوق نے ہلہ بول دیا۔ ناگ تیزی سے پیچھے کو پلٹا۔ سانس کھینچ کر ناگ کا روپ بدلا اور پہاڑی پتھروں میں گھس گیا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ خلائی مخلوق کا حملہ کامیاب ہو گیا ہے اور اب تھیوسانگ اور کیٹی کو بچانے کے لیے اس کا وہاں سے بچ کر نکل جانا بہت ضروری ہے۔
خلائی مخلوق کے ہاتھوں میں لیزر گنیں تھیں۔ ان کا رخ کیٹی اور تھیوسانگ کی طرف تھا۔ قلعے کے سردار کا ساتھی آران ان کے آگے تھے۔ اس نے غضبناک آواز میں کہا۔
"تم میرے تہہ خانے والے کنویں سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے لیکن اب تمہیں میرے چنگل سے کوئی نہیں بچا سکے گا۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اس نے دو خلائی آدمیوں کو حکم دیا کہ تیسرے آدمی یعنی ناگ کو تلاش کیا جائے۔ دو خلائی آدمی پہاڑی کی طرف بھاگے مگر اس عرصے میں ناگ چھپ چکا تھا۔

کیٹی نے اپنی خاص خلائی زبان میں تھیوسانگ سے کہا۔

"تھیوسانگ! ہمارے لیے یہی بہتر ہے کہ ہم خود کو ان کے حوالے کر دیں۔"

"اور کیا ہو سکتا ہے کیٹی۔"

آران نے گرج کر کہا۔

"خاموش! اگر دوبارہ آواز نکالی تو یہیں بھسم کر ڈالوں گا۔"

انہوں نے تھیوسانگ اور کیٹی کو شیشے کے ذروں سے بنی ہوئی رسی میں جکڑ دیا اور انہیں ایک خلائی گاڑی میں بند کر کے پُراسرار خلائی قلعے کے قریب واقع ایک پہاڑی ڈھلان پر لے گئے۔ ناگ ایک چٹان کی اوٹ سے یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا۔ پہاڑی ڈھلان پر پہنچتے ہی آران نے جیب سے ایک ننھی سی پنسل ٹارچ نکال کر اس کا بٹن دبایا اور ٹارچ کا رُخ آسمان کی طرف کر کے تین بار اس کی روشنی آسمان کی طرف پھینکی۔ ناگ تعجب سے دیکھنے لگا کہ یہ شخص کس کو سگنل دے رہا ہے۔

دو سیکنڈ کے اندر اندر آسمان پر ایک اُڑن طشتری نمودار ہوئی اور عین اس گاڑی کے اوپر آ کر فضا میں رُک گئی جس میں کیٹی اور تھیوسانگ بند تھے۔ آران کے حکم سے ان دونوں کو باہر نکال کر ان کے ہاتھوں کی رسیاں کھول دی گئیں۔ چار سپاہی گنیں لیے کیٹی اور تھیوسانگ کی چاروں طرف چوکس کھڑے تھے۔ آران نے اُڑن طشتری کی طرف ایک اور سگنل کا اشارہ کیا۔ اُڑن طشتری کے پیندے کے عین نیچے ایک کافی بڑا گول سوراخ تھا۔ سگنل ملتے ہی اس میں سے تیز روشنی باہر نکل کر کیٹی اور تھیوسانگ پر پڑی۔ خلائی مخلوق پرے پرے ہٹ گئی۔

ناگ نے دیکھا کہ اچانک کیٹی اور تھیوسانگ خود بخود اوپر کو اُٹھنے لگے۔ اُڑن طشتری کی روشنی انہیں اوپر کی طرف کھینچ رہی تھی۔ کیٹی اور تھیوسانگ نے اِدھر اُدھر ہاتھ پاؤں مارے مگر معلوم ہوتا تھا کہ اُڑن طشتری سے نکلتی روشنی میں زبردست کشش تھی جو انہیں اوپر کو کھینچے لیے جا رہی تھی۔ ناگ پریشان ہو کر آگے بڑھا مگر پھر یہ سوچ کر رُک گیا کہ ہو سکتا ہے وہ بھی ان کے ساتھ ہی اس مشکل میں پھنس جائے اور اگر وہ کسی مشکل میں گرفتار ہو گیا یا اس پر خلائی گن کا حملہ ہو گیا اور وہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہلاک ہو گیا تو کیٹی اور تھیوسانگ کو بچانے والا کوئی باقی نہیں رہے گا۔ چنانچہ وہ وہیں ٹھہر گیا اور پہاڑی کی ڈھلان پر پتھروں کے پیچھے چھپا کیٹی اور تھیوسانگ کو اوپر اُڑن طشتری میں جاتے دیکھتا رہا۔

کیٹی اور تھیوسانگ کو اُڑن طشتری نے اوپر کھینچ لیا۔

اس کے بعد اُڑن طشتری کا گول سوراخ بند ہو گیا۔ روشنی بجھ گئی اور اُڑن طشتری ایک زبردست آواز کے ساتھ ناگ کے دیکھتے دیکھتے ——— کیٹی اور تھیوسانگ کو لے کر خلاء میں غائب ہو گئی۔

اُڑن طشتری کے غائب ہونے کے بعد آران نے اپنے خلائی ساتھیوں کو لیا اور خلائی گاڑی میں بیٹھ کر پُراسرار خلائی قلعے طرف روانہ ہو گیا۔ ناگ پہاڑی کی ڈھلان پر اکیلا رہ گیا۔ دیر تک وہ خلا میں اس جگہ کو تکتا رہا جہاں سے کیٹی اور تھیوسانگ والی اُڑن طشتری غائب ہوئی تھی۔

دُور پُراسرار قلعے کے اوپر والے ٹاور پر نیلی روشنی ہو رہی تھی۔ یہ اس خلائی قلعے کا راڈار ٹاور تھا۔ یہاں اوپر سے سگنل وغیرہ وصول کیے جاتے تھے۔ ناگ نے چھوٹے سیاہ عقاب کی شکل اختیار کی اور خلائی ٹاور کی طرف اُڑنے لگا۔

اس ٹاور کے اوپر ایک چھوٹی سی چوکی بنی ہوئی تھی اور

کتنی ہی تاریں نکل کر اِدھر اُدھر پھیلی ہوئی تھیں۔ ناگ اس چوکی پر بیٹھ کر ان تاروں کو غور سے دیکھنے لگا۔ جب اس کے پلّے کچھ نہ پڑا تو وہ وہاں سے اُڑ کر قلعے کی گول چھت کے اوپر آ گیا۔ قلعے کی چھت میں ایسا کوئی راستہ نہیں تھا کہ جس میں سے گزر کر ناگ قلعے کے اندر جا سکتا۔

قلعے کے دروازے پر سخت پہرہ تھا۔ وہاں اس کے پکڑے جانے یا جان سے مار دیئے جانے کا ڈر تھا۔ ناگ وہاں سے پرواز کر گیا اور دُور چٹانوں میں جا کر چھپ گیا۔ تاکہ سوچ سکے کہ اب اسے کیا کرنا چاہیئے کہ کیٹی اور تھیوسانگ کو اوپر والے سیارے سے واپس لایا جا سکے۔

کیٹی اور تھیوسانگ کو جب اُڑن طشتری نے اوپر کھینچ لیا تو انہوں نے دیکھا کہ وہ ایک گول کمرے میں بند ہیں جس کی دیوار میں نہ کوئی روشندان ہے اور نہ کوئی دروازہ ہے۔ وہ ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے۔ کیٹی بولی۔

"تھیوسانگ! ہمیں اُڑن طشتری کی مقناطیسی شعاعوں نے اوپر کھینچا ہے۔"

تھیوسانگ نے کہا۔

"سوال یہ ہے کہ یہ لوگ ہمیں کہاں لے جا رہے ہیں۔ اُڑن طشتری میرے اندازے کے مطابق روشنی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کی رفتار سے بھی زیادہ تیز خلا میں پرواز کر رہی ہے۔

تھیوسانگ اگر خلائی انسان تھا تو کیٹی بھی خلائی مخلوق تھی۔ کمرے میں جو فضا تھی اس کی لرزش سے اس کو بھی اندازہ ہو گیا۔ کہ واقعی اُڑن طشتری کی رفتار روشنی کی رفتار سے بہت زیادہ ہے۔ روشنی کی رفتار ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سیکنڈ ہوتی ہے اور یہ اُڑن طشتری نہ جانے کتنے لاکھ میل فی سیکنڈ کی رفتار سے خلا میں اُڑی جا رہی تھی۔ اتنے میں انہیں ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

"تم لوگ ہمارے قیدی ہو۔ خاموشی سے اپنی تقدیر کے فیصلے کا انتظار کرو۔ یہاں سے فرار کی کوئی بھی کوشش بیکار ہو گی۔"

یہ آواز دیوار میں لگے کسی مخفیہ پیکر سے آ رہی تھی۔ کیٹی نے چلا کر کہا۔

"تم لوگ ہم سے کیا چاہتے ہو؟ ہم پُرامن مشن پر ہیں ہم تمہارے دشمن نہیں ہیں۔"

مخفیہ آواز آئی۔

"تم لوگوں نے ہمارے کتنے ہی آدمیوں کو پتھر بنا کر ہلاک کر ڈالا ہے۔ ہم تم سے اس کا بدلہ لیں

گے۔ اور ہم تمہارے ساتھی کا بھی سراغ لگا رہے ہیں جو کہیں چھپ گیا تھا۔"

کیٹی نے تھیوسانگ کی طرف دیکھا اور آہستہ سے کہا۔

"اس کا اشارہ ناگ کی طرف ہے۔"

آواز بلند ہوئی۔

"اچھا کیا تم نے ہمیں اپنے مفرور ساتھی کا نام بتا دیا۔ تو اس کا نام ناگ ہے۔ ہم ناگ کو بھی پکڑ لیں گے۔ وہ ہم سے بچ کر کہیں نہیں جا سکتا۔"

تھیوسانگ بولا۔

"اگر تم خلائی انسان ہو تو ہم بھی خلائی مخلوق ہیں۔"

"خاموش" آواز بلند ہوئی۔ "تم اپنے خلائی سیاروں سے بھاگے ہوئے ہو۔ تمہیں کوئی خلائی مخلوق قبول نہیں کر سکتی۔ خبردار۔ اب آواز مت نکالنا۔ ہمیں تمہاری باتوں کی ضرورت نہیں ہے۔"

اس کے بعد خاموشی چھا گئی۔ کیٹی نے تھیوسانگ سے کہا۔

"یہ لوگ ہماری باتیں سن رہے ہیں۔ ہم کوئی خفیہ بات نہیں کر سکتے۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھیو سانگ نے کہا۔

"اب بات کرنے کی ضرورت بھی کیا ہے کیٹی۔
اب تو ہمیں اپنی تقدیر کے فیصلے کا انتظار کرنا
ہوگا۔"

وہ خاموش ہو کر ایک طرف دیوار سے لگ کر بیٹھ
گئے۔

اُڑن طشتری خلا میں یقین نہ آنے والی رفتار کے ساتھ
پرواز کرتی رہی۔ کچھ وقت گزر جانے کے بعد کیٹی اور
تھیو سانگ کو محسوس ہوا کہ اُڑن طشتری ایک طرف کو جھک گئی
ہے۔ کیٹی نے کہا۔

"یہ نیچے کسی سیارے کی زمین پر اُتر رہی ہے۔"

اُڑن طشتری اس سیارے پر اُتر رہی تھی جہاں اس
سے پہلے ماریا کو پہنچایا گیا تھا اور جس سیارے پر شیطانی
لیڈر کی حکومت تھی اور جس کے حکم سے کیٹی اور تھیو سانگ
کو بھی اوپر لایا جا رہا تھا۔

اس سیارے پر رات کا اندھیرا چھایا تھا۔ کہیں کہیں
زرد روشنی کے نقطے چمک رہے تھے۔ اُڑن طشتری ایک
نقطے کی طرف جا رہی تھی۔ یہ زرد نقطہ روشنی کا ایک دائرہ
تھا جو ایک چٹان کے اوپر روشن تھا۔ اُڑن طشتری

اس دائرے کے اوپر آ کر خلاء میں رُک گئی۔ کیٹی اور تھیو سانگ
نے محسوس کیا کہ اُڑن طشتری ٹھہر گئی ہے۔

اتنے میں وہی مخفیہ آواز بلند ہوئی۔

"کمرے کے درمیان میں کھڑے ہو جاؤ۔"

تھیو سانگ اور کیٹی گول کمرے کے درمیان میں جا کر
کھڑے ہو گئے۔ اچانک ایک ہلکی سی آواز کے ساتھ ان کے
پاؤں کے نیچے سے فرش کھسک گیا مگر وہ نیچے گرنے کی
بجائے اپنی جگہ پر ہی کھڑے رہے۔ انہیں محسوس ہوا کہ نیچے
سے زرد روشنی انہیں اوپر سہارا دیئے ہوئے ہے۔ پھر وہ
اپنے آپ نیچے کی طرف جانے لگے۔

زرد روشنی انہیں آہستہ آہستہ نیچے کھینچے لیے جا رہی
تھی۔ چٹان پر جہاں روشنی کا دائرہ تھا وہاں سے پتھر کا فرش
ایک طرف کو پہلے ہی سے ہٹ گیا ہوا تھا۔ کیٹی اور تھیو سانگ
اس سوراخ میں چٹان کے اندر داخل ہو گئے۔ یہ بھی گول
چمکیلی دیوار والا ایک خالی کمرہ تھا۔ کمرے کے چمکیلے فرش
پر ان کے پاؤں ٹک گئے۔

کیٹی نے اوپر دیکھا۔ زرد روشنی واپس چلی گئی اور چھت
والا سوراخ اپنے آپ بند ہو گیا۔ وہ کمرے میں بند ہو کر
رہ گئے۔ کیٹی نے دیواروں کو غور سے ہاتھ لگا لگا کر دیکھا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہاں کوئی دروازہ نہیں تھا۔

"میرا خیال ہے تھیو یہ وہی سیارہ ہے جہاں ناگ کے کہنے کے مطابق یہ لوگ ماریا کو لے کر آتے تھے۔"

تھیوسانگ کہنے لگا۔

"یہ اچھی بات ہے۔ ہم ماریا کے قریب تو پہنچ گئے اس طرح سے۔"

"لیکن ہم بھی ماریا کی طرح یہاں پھنس گئے ہیں۔" کیٹی نے نا امید ہو کر کہا۔

تھیوسانگ بولا۔

"ہم ماریا کو لے کر یہاں سے بھاگنے کی پوری کوشش کریں گے کیٹی۔ گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔"

ابھی وہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ ایک جگہ دیوار میں خفیہ دروازہ بن گیا۔ دو سیاہ نقاب پوش جن کے سروں میں سے سینگ نکلے ہوئے تھے۔ خلائی گنیں لیے نمودار ہوئے۔ وہ تیزی سے ایک طرف ہو کر ساتھ لگ کر کھڑے ہو گئے۔ ان کی گنوں کا رخ کیٹی اور تھیوسانگ کی طرف تھا۔ اب ایک اونچا لمبا، لمبے کانوں والا نقاب پوش اندر داخل

ہوا۔ اس کے سر پر بھی سینگ تھا۔ اس کے پیچھے اس کے دو باڈی گارڈ بھی تھے۔ یہ وہی شیطانی لیڈر تھا جس نے پہلے ماریا کو اوپر منگوایا تھا اور اب کیٹی اور تھیوسانگ کو بھی اغوا کروا لیا تھا۔

اس نے آتے ہی اشارہ کیا۔

اس کے اشارے پر دو خلائی گارڈ آگے بڑھے اور انہوں نے کیٹی اور تھیوسانگ کی گردنوں پر خالی گنوں کی نالیاں لگا دیں اور آگے چلنے کو کہا۔ کئی سرنگ نما گول نالیوں میں سے گزار کر کیٹی اور تھیوسانگ کو ایک کافی کشادہ گول کمرے میں لایا گیا۔ یہاں ایک گول شیشے کی چوکی پر زرد رنگ کی چکیلی کرسی رکھی تھی۔ خلائی سپاہی قطار باندھے کرسی کے دائیں بائیں کھڑے تھے۔ کیٹی اور تھیوسانگ کو شیشے کی چوکی کے سامنے چند قدم کے فاصلے پر کھڑا کر دیا گیا۔ شیطانی لیڈر نے ہاتھ اٹھا کر اشارہ کیا۔

سامنے دیوار میں ایک دروازہ اپنے آپ کھل گیا اور خلائی گارڈ کا ایک نقاب پوش دستہ نمودار ہوا۔ اچانک کیٹی اور تھیوسانگ کو ماریا کی خوشبو آئی۔ کیٹی نے تھیوسانگ کی طرف دیکھا۔ جیسے کہہ رہی ہو کہ یہ تو ماریا کی خوشبو ہے۔ تھیوسانگ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں کیٹی کو خاموش رہنے کا اشارہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا۔

اب انہوں نے دیکھا کہ شاندار زرق برق لباس میں ماریا سر پر زرد رنگ کا ہیرے جواہرات والا تاج رکھے شاہانہ انداز میں چلی آ رہی ہے۔ کیٹی اور تھیوسانگ ماریا کو دیکھ کر بڑے خوش ہوئے۔ انہیں یقین تھا کہ اگر ماریا یہاں کی ملکہ بن چکی ہے تو اب ان کی زندگیوں کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔

ماریا کرسی پر بیٹھ گئی۔ شیطانی لیڈر آگے بڑھ کر ذرا سا جھکا اور بولا۔

"ہمارے دشمن قیدی حاضر ہیں۔ ان کے بارے میں حکم دیا جائے۔"

ماریا، کیٹی اور تھیوسانگ کو غضبناک نظروں سے تک رہی تھی۔ اس کی یادداشت چونکہ کھو چکی تھی اس لیے ماریا نے کیٹی اور تھیوسانگ کو بالکل نہیں پہچانا تھا۔ وہ یہی سمجھ رہی تھی کہ یہ دونوں اس کے دشمن ہیں۔ اس نے غصہ بھری آواز میں کہا۔

"ان دشمن قیدیوں نے ہمارے قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔ ان کو چیمبر ۹ میں لے جایا جائے یہ ہمارا حکم ہے۔"

اس حکم کے ساتھ ہی چار خلائی گارڈ آگے بڑھے اور

انہوں نے کیٹی اور تھیوسانگ کے ہاتھ باندھنے شروع کر دیئے۔ کیٹی نے چلا کر کہا۔

"ماریا! ماریا! ہم تمہارے ساتھی ہیں۔ ہمیں پہچانو۔ میں کیٹی ہوں۔"

ماریا نے غضب ناک ہو کر کہا۔

"خاموش! تم ہمارے دشمن ہو اور ہم اپنے دشمنوں کے ساتھ جو سلوک کرتے ہیں تمہیں ابھی معلوم ہو جائے گا۔"

کیٹی نے تھیوسانگ کی طرف دیکھا۔

"ماریا کو کیا ہو گیا ہے؟ یہ ہمیں پہچان ہی نہیں رہی۔"

تھیوسانگ نے آہستہ سے کہا۔

"صبر سے کام لو کیٹی۔ ماریا کی یادداشت ختم کر دی گئی ہے۔ اب ہم کچھ نہیں کر سکتے۔"

خلائی گارڈ کیٹی اور تھیوسانگ کو لے کر ہال کمرے سے باہر نکل گئے۔ کیٹی اور تھیوسانگ کو جس کمرے میں لایا گیا وہ کسی ہسپتال کا اپریشن روم لگتا تھا۔ دیواروں کے ساتھ میڈیکل آلات لگے تھے۔ چھت پر سرچ لائٹ جل رہی تھی۔ نیچے دو اپریشن ٹیبل پڑے تھے کونے میں شیشے کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلنڈر پڑے تھے۔ کیٹی اور تھیوسانگ کو اپریشن ٹیبل پر الگ الگ لٹا کر باندھ دیا گیا۔ اس کے بعد یہ لوگ وہاں سے چلے گئے۔

کیٹی نے گھبراہٹ سے کہا۔

"تھیوسانگ! یہ لوگ ہمارا آپریشن کرنے والے ہیں اب کیا ہوگا؟"

تھیوسانگ نے کہا۔

"میں اپنی خاص طاقت استعمال کرتا ہوں"

اس نے ایک آنکھ بند کر کے اپنے جسم کو انگلی لگائی مگر یہ دیکھ کر اسے سخت مایوسی ہوئی کہ اس کا جسم چھوٹا نہیں ہوا تھا۔ اس کی طاقت ابھی تک واپس نہیں آئی تھی۔ اس نے مایوسی سے کہا۔

"کیٹی! میری خاص طاقت جواب دے چکی ہے اس سیارے کی فضا میں میری طاقت کا کوئی اثر نہیں ہو رہا"

کیٹی نے پورا زور لگایا مگر وہ بھی گلاس فائبر کے ان تسموں کو توڑ نہ سکی جن سے اس کے جسم کو سٹریچر کے ساتھ باندھا گیا تھا۔ اب تھیوسانگ نے زور لگایا۔ وہ بھی اپنے آپ کو آزاد کرانے میں کامیاب نہ ہو سکا۔

گھبرا کر بولا۔

"میری یہ کوشش بھی ناکام ہو گئی ہے کیٹی۔ معلوم ہوتا ہے ہماری موت قریب ہے"

کیٹی خاموش سی ہو گئی۔ تھیوسانگ بولا۔

"ان کے اپریشن کمپیوٹر بتا دیں گے کہ اگر میری انگلی کاٹ دی جائے تو میں مر جاؤں گا"

"ایسا نہ کہو تھیوسانگ۔ اگر یہ بات ہے تو یہ میری زندگی کا راز بھی معلوم کر لیں گے۔ یہ بھی خلائی لوگ ہیں۔ ہماری ساری کمزوریاں بہت جلد ان کو معلوم ہو جائیں گی"

اتنے میں اپریشن روم کا دروازہ کھلا اور چار سفید پوش خلائی آدمی داخل ہوئے۔ یہ خلائی سرجن تھے۔ ان کے پیچھے چار ان کے اسسٹنٹ سرجن تھے۔ انہوں نے آتے سرجری کے آلات والا ٹیبل تھیوسانگ اور کیٹی کے سٹریچروں کے درمیان کر دیا اور سب سے پہلے تھیوسانگ کے سینے پر سے قمیض ہٹا کر اس کا سینہ ننگا کر دیا۔

تھیوسانگ تو خوف سے لرز گیا۔ یہ کم بخت اس کا سینہ چاک کرنے والے تھے۔ کیٹی بھی پریشان ہو گئی۔ کیونکہ اس کے بعد کیٹی کی باری تھی۔ اس کا ذہن تیزی سے کام کرنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگا۔ اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ اس مصیبت سے کس طرح نجات حاصل کرے۔

اچانک اسے اپنی چٹکی کا خیال آگیا۔ اگرچہ چٹکی بجائے ایک عرصہ ہو چکا تھا اور اس کے بجانے میں خطرہ تھا کہ وہ نہ جانے کون سی شکل اختیار کر جائے۔ مگر اس وقت ان کی جان پہ بنی ہوئی تھی۔ دونوں کی زندگیاں موت کی دہلیز پہ پہنچ چکی تھیں۔ کیٹی کو ہر حال میں یہ خطرہ مول لینا ہی تھا چنانچہ اس نے شیطانی لیڈر کا ذہن میں سوچ کر چٹکی بجا دی۔ چٹکی کی آواز پہ خلائی سرجنوں نے کیٹی کی طرف دیکھا۔ وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ کیٹی کے سٹریچر پہ کیٹی کی بجائے ان کا شیطانی لیڈر جکڑا ہوا پڑا تھا۔

کیٹی کے کنوئیں والے جن دوست نے کیٹی کی مدد کی تھی اور اسے چٹکی بجاتے ہی شیطانی لیڈر کی شکل میں تبدیل کر دیا تھا۔ کیٹی نے غصیلی آواز میں کہا۔

"کم بختو یہ تم نے مجھے یہاں کیوں جکڑ رکھا ہے؟"

کیٹی کی آواز بھی مردانہ ہو گئی تھی۔

سرجن تو دنگ ہو کر رہ گئے تھے۔ وہ گھبرا کر پیچھے ہٹے۔ تھیو سانگ کو انہوں نے وہیں چھوڑ دیا اور تیزی سے شیطانی لیڈر

کے چمڑے کے تسمے کھول دیئے۔ تھیو سانگ بھی کیٹی شیطانی لیڈر کو دیکھ کر ہکا بکا رہ گیا تھا۔ کیٹی شیطانی لیڈر کے نقاب میں تھی اور پوری اونچا لمبا مرد بن چکی تھی۔ یہ تماشہ تھیو سانگ بھی پہلی بار دیکھ رہا تھا۔ کیٹی نے اسے اپنی چٹکی کے بارے میں کئی بار بتایا تھا کہ چٹکی بجانے پر وہ کسی بھی ایسے شخص کی شکل میں آسکتی ہے جس کا اس کے ذہن میں زیادہ خیال ہو۔ مگر پچھلے دنوں اس کے ساتھ اکثر ایسا ہوا تھا کہ چٹکی بجانے سے اگر اس کی شکل مرد کی بن گئی تو دھڑ عورت ہی کا رہ گیا تھا۔ اس مضحکہ خیز صورت حال سے بچنے کے لیے کیٹی نے فیصلہ کر لیا ہوا تھا کہ وہ کبھی چٹکی نہیں بجائے گی۔ مگر اب ان کی زندگی اور موت کا سوال تھا چنانچہ اس لیے کیٹی کو چٹکی بجانے کا خطرہ مول لینا پڑ ہی گیا۔ چٹکی بجانے سے وہ شیطانی لیڈر کی شکل میں آگئی تھی۔ اگرچہ اصلی شیطانی لیڈر اس خلائی کمپلیکس میں اپنے خاص کمرے میں موجود تھا مگر کیٹی اس کی نقلی شکل میں آپریشن روم میں بھی موجود تھی۔

خلائی سرجن نے شیطانی لیڈر یعنی کیٹی کے آگے ادب سے جھک کر کہا۔

"باس! آپ یہاں کیسے آگئے؟"

کیٹی نے مردانہ آواز میں چیخ کر کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"حرام خور! یہی بات تو میں تم سے پوچھنا چاہتا ہوں۔
تم نے اس دشمن لڑکی کی جگہ مجھے کیوں باندھ کر رکھ
دیا۔ اسے تلاش کرو۔ وہ کہاں غائب ہو گئی ہے؟"
غلافی سرجن باہر کو بھاگے۔

خطرناک طلسمی روشنی

آپریشن روم خالی رہ گیا۔
تھیو سانگ نے بے تابی سے کہا
"کیٹی یہ تم ہی ہو ناں۔ کہیں تم اصلی شیطانی لیڈر
تو نہیں ہو؟"
کیٹی نے مردانہ آواز میں کہا۔
"تھیو سانگ بھائی میں کیٹی ہی ہوں۔ میں نے اس چٹکی
کو آزمایا تھا جس کا ذکر میں تم سے اکثر کیا کرتی
تھی۔ میرے جن دوست نے میری مدد کی ہے۔
اس بار اس نے میرے ساتھ کوئی مذاق نہیں کیا۔
لیکن ہمیں یہاں سے فوراً نکلنے کی کوشش کرنی چاہیے
اصلی شیطانی لیڈر کو پتہ چل جائے گا۔"
کیٹی نے جلدی سے تھیو سانگ کے جسم کے گرد بندھے
ہوئے تسمے کھول دیے۔ تھیو سانگ اپنی قمیض درست کرتا
ہوا سٹریچر سے اٹھ بیٹھا۔ کہنے لگا۔
"ہم کدھر جائیں ہمارے پاس کوئی گن بھی نہیں ہے۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیٹی دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے بولی۔

"میرے ساتھ آؤ۔ میں ان کے لیڈر کی شکل میں ہوں میرا حکم کوئی نہیں ٹال سکے گا۔"

تھیوسانگ کہا۔

"جب تک اصلی نقلی کا بھانڈا نہیں پھوٹ جاتا ہمیں یہاں سے نکل کر کسی محفوظ مقام تک پہنچ جانا چاہیئے۔"

آپریشن روم کے دروازے کے آگے ایک لمبا —— برآمدہ تھا۔ جس میں روشنی ہو رہی تھی۔ کیٹی اس وقت شیطانی لیڈر کی شکل و صورت میں تھی۔ مردانہ قد کاٹھ کے ساتھ اس کے سر پر سینگ بھی نکلا ہوا تھا اور چہرہ سیاہ نقاب میں چھپا تھا۔ اس کی نہ صرف شکل بلکہ آواز بھی شیطانی لیڈر کی آواز میں ڈھل چکی تھی۔ وہ تیز تیز چلتی برآمدے کے آخری کنارے پر پہنچی تو آگے دو خلائی گارڈ کھڑے تھے۔

اپنے شیطانی لیڈر کو آتے دیکھ کر انہوں نے زور سے سیلوٹ مارا۔

کیٹی نے بڑی رعب دار آواز میں کہا۔

"اپنی خلائی گنیں ہمیں دے دو۔ دشمن عورت فرار ہو گئی ہے۔ جاؤ۔ اسے جا کر تلاش کرو۔"

خلائی گارڈ اپنے لیڈر کا حکم کیسے ٹال سکتے۔ انہوں نے فوراً اپنی خلائی گنیں بڑے ادب سے شیطانی لیڈر یعنی کیٹی کو پیش کر دیں۔ مگر وہ تھیوسانگ کو کچھ شک کی نظروں سے دیکھ رہے تھے۔ کیٹی نے ان کی کوئی پرواہ نہ کی اور ایک خلائی گن خود لے لی۔ دوسری تھیوسانگ کو دے دی اور کہا۔

"میرے ساتھ آؤ۔"

خلائی گارڈ ایک دوسرے کا منہ تکتے رہ گئے اور کیٹی —— کیٹی اپنے ساتھی تھیوسانگ کو لے کر ایک کھلے دروازے میں داخل ہو گئی۔ یہاں دوسری بار انہیں ماریا کی خوشبو آئی۔ کیٹی نے کہا۔

"تم نے ماریا کی خوشبو محسوس کی تھیوسانگ؟"

"ہاں —— خوشبو کافی تیز ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ یہیں کسی جگہ موجود ہے۔"

یہ کہہ کر تھیوسانگ نے کمرے میں شمال کی طرف دیکھا۔ اس کمرے میں ہلکا اندھیرا تھا۔ شمال کی طرف دیوار میں درز سی بنی ہوئی تھی جس میں سے مدھم روشنی آ رہی تھی۔ وہ دونوں لپک کر اس درز کے پاس گئے۔ یہاں انہیں دوسری طرف سے آوازیں آئیں۔ کیٹی اور تھیوسانگ نے درز کے ساتھ آنکھیں لگا دیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دوسری طرف انہوں نے دیکھا کہ اصلی شیطانی لیڈر نقاب پہنے ماریا پر جھکا ہوا ہے۔ ماریا کے سر پر تاج ہے۔ وہ سٹریچر پر لیٹی ہے۔ اس کے پاس چار خلائی گارڈ کھڑے ہیں۔ ماریا بے ہوش ہے۔ شیطانی لیڈر کے ہاتھ میں ایک لمبا چاقو ہے۔ وہ ماریا کے جسم میں چاقو گھونپنے ہی لگا تھا کہ اچانک سامنے والا دروازہ کھلا اور دونوں خلائی سرجن وہاں داخل ہوئے۔ وہ گھبرائے ہوئے تھے۔ انہوں نے آتے ہی کہا۔

"باس! کیٹی ابھی تک نہیں ملی۔ وہ مفرور ہے۔"

شیطانی لیڈر نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا اور غرا کر کہا۔

"وہ کیسے فرار ہو گئی؟"

ایک خلائی سرجن نے گھبراہٹ ملی آواز میں کہا۔

"باس! آپ کے سامنے ہی تو وہ غائب ہوئی تھی۔"

"کیا بکواس کر رہے ہو۔" شیطانی لیڈر گرجا۔

خلائی سرجن شیطانی لیڈر کے بارے میں یہی سمجھ رہے تھے کہ وہ کیٹی کی جگہ سٹریچر پر نمودار ہو گیا تھا اور کیٹی فرار ہو گئی تھی۔ اصلی شیطانی لیڈر نے چاقو میز پر رکھ دیا۔ وہ کیٹی کے فرار سے پریشان تھا۔

اس نے کہا۔

"ماریا کا آپریشن تم مکمل کرو گے۔ میں کیٹی کا کھوج لگانے جا رہا ہوں۔ وہ فرار ہو گئی تو ہمارا سارا تجربہ ادھورا رہ جائے گا۔"

یہ کہہ کر اصلی شیطانی لیڈر کمرے سے تیز تیز قدم اٹھاتا باہر نکل گیا۔ دونوں سرجن بے ہوش ماریا کے سٹریچر کے ارد گرد آ کر کھڑے ہو گئے۔

کیٹی نے کہا۔

"اب مجھے اندر جانا ہو گا۔ نہیں تو خدا جانے وہ ماریا کے ساتھ کیا سلوک کریں۔ تم اسی جگہ چھپ جاؤ۔ میں تمہیں یہاں سے لے لوں گی۔"

کیٹی شیطانی لیڈر کے روپ میں تیزی سے قدم اٹھاتی باہر نکل کر راہ داری میں آ گئی۔ وہ اوپر سے چکر لگا کر اس کمرے کے پاس آ گئی جہاں ماریا کے جسم کا چیر پھاڑ ہونے والا تھا۔ یہاں ایک خلائی سپاہی پہرہ دے رہا تھا۔ اس نے شیطانی لیڈر کو دیکھا تو ایک دم اٹن شن ہو گیا۔ اس کے سامنے ابھی ابھی شیطانی لیڈر اپریشن روم سے نکل کر گیا تھا۔ اب پھر اسے آتا دیکھ کر اٹن شن ہو گیا تھا۔

شیطانی لیڈر یعنی کیٹی کمرے میں داخل ہو گئی۔

عین اس وقت خلائی سرجن چاقو سے بے ہوش ماریا کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سینے میں شگاف ڈالنے ہی والا تھا۔ شیطانی لیڈر کو واپس آتے دیکھ کر خلائی سرجن نے کہا۔

"باس! آپ آ گئے؟ کیٹی کا کوئی سراغ ملا؟"

کیٹی نے کہا۔

"میں نے گارڈ اس کی تلاش میں روانہ کر دی ہے
ماریا کا اپریشن شروع کیا کہ نہیں؟"

خلائی سرجن بولا۔

"باس! شروع کرنے لگا ہوں۔"

کیٹی شیطانی لیڈر کے روپ میں تھی۔ اسے کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔ کیونکہ اس میں اور شیطانی لیڈر میں ذرا سا بھی فرق نہیں تھا۔ کیٹی نے ہاتھ اپنے سیاہ لبادے سے باہر نکال کر کہا۔

"ٹھہرو۔ میں ماریا سے اس کے غائب ہونے کا راز
کے بارے میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ اسے ہوش
میں لاؤ۔"

شیطانی لیڈر کے حکم کے آگے کون انکار کر سکتا تھا۔ وہ تو اس سیارے کا مالک تھا۔ خلائی سرجن نے اسی وقت ماریا کو ایک ٹیکہ لگایا۔ ماریا ہوش میں آ گئی۔ اس کی یادداشت ابھی واپس نہیں آئی تھی۔ کیونکہ اس کا زرد تاج ابھی تک اس کے سر پر تھا۔

ہوش میں آتے ہی اس نے اپنے پاس شیطانی لیڈر اور خلائی سرجنوں کو دیکھا تو بولی۔

"اب میری طبیعت بالکل ٹھیک ہے۔"

کیٹی کو معلوم ہوا کہ شیطانی لیڈر کے حکم سے ماریا کو ایک ایسی دوا پلا دی گئی تھی جس سے اس کے سر میں شدید درد ہونے لگا۔ اس کے درد کا علاج کرنے کے بہانے خلائی سرجنوں نے اسے بے ہوش کر کے اپریشن روم میں ڈال دیا اور شیطانی لیڈر کے حکم سے اس کا اپریشن کرنے والے تھے تاکہ اس کے سینے سے اس کا دل نکال کر شیشے کے گلاس میں ڈال کر تجربہ کیا جا سکے۔

خلائی سرجن نے ماریا کی طرف دیکھ کر کہا۔

"آپ کا علاج کامیاب رہا ملکہ۔"

شیطانی لیڈر یعنی کیٹی نے ماریا کی طرف ذرا سا جھک کر کہا۔

"ملکہ! ابھی آپ اسی جگہ کچھ دیر آرام کریں۔"

پھر اس نے دونوں خلائی سرجنوں اور خلائی گارڈ کو حکم دیا کہ یہاں سے چلے جاؤ۔

"ہم ملکہ سے کچھ باتیں کرنا چاہتے ہیں۔"

خلائی لیڈر کا حکم سنتے ہی دونوں خلائی سرجن اور خلائی گارڈ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلیوٹ کر کے وہاں سے چلے گئے۔ جب کمرہ خالی رہ گیا تو کیٹی نے ماریا سے کہا۔

"ماریا! کیا تمہیں کچھ یاد ہے کہ تمہارے دوست عنبر ناگ کیٹی ہوا کرتے تھے؟"

کیٹی چونکہ شیطانی لیڈر کی شکل میں تھی اور اور اسے یہ بھی معلوم تھا کہ ماریا اپنی یادداشت کھو چکی ہے اس لیے وہ اسے یہ کہہ کر کہ میں کیٹی ہوں خطرہ مول لینا نہیں چاہتی تھی۔ اسے ڈر تھا کہ ماریا کہیں شور نہ مچا دے کہ یہ شیطانی لیڈر اصلی نہیں بلکہ نقلی ہے۔

ماریا نے شیطانی لیڈر یعنی کیٹی کا جملہ سن کر تلخ آواز میں کہا۔

"تم کس عنبر ناگ کیٹی کی بات کر رہے ہو میں کسی کو نہیں جانتی۔ میں سیارے کی ملکہ ہوں۔ دیوی ہوں۔"

کیٹی سمجھ گئی کہ ماریا کی یادداشت واپس نہیں آ رہی۔ مصیبت یہ تھی کہ جب اس کی یادداشت واپس نہیں آتی اسے ساتھ لے جانا مشکل تھا۔ وہ تو شور مچا دیتی کہ یہ لوگ مجھے اغوا کر رہے ہیں۔

اچانک کیٹی کو خیال آیا کہ ماریا کے سر پر اس وقت بھی

تاج کیوں ہے جبکہ وہ سٹریچر پر لیٹی ہوئی ہے۔ کہیں اسی تاج کی وجہ سے تو ماریا کی یادداشت غائب تو نہیں ہو گئی؟

وقت گزرتا جا رہا تھا۔ اصلی شیطانی لیڈر کسی بھی وقت واپس آ سکتا تھا۔ کیٹی نے ماریا کے سر کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا۔

"ملکہ! یہ تاج اتار دیں مجھے آپ کے سر پہ دوا لگانی ہو گی۔"

ماریا نے کرخت لہجے میں کہا۔

"یہ تم کہہ رہے ہو؟ تم تو خود ہی کہتے تھے کہ یہ تاج ملکہ کبھی نہیں اتارا کرتی۔"

اب تو کیٹی کو یقین ہو گیا کہ یہ سارا قصور اس تاج کا ہی ہے۔ اس نے جلدی سے کہا۔

"مگر ملکہ اب تاج اتارنا ضروری ہو گیا ہے۔"

اس کے ساتھ ہی شیطانی لیڈر یعنی کیٹی نے ماریا کے سر پر سے تاج اتارنے کی کوشش کی تو معلوم ہوا کہ وہ بہت بری طرح سے ماریا کے سر پر پھنسا ہوا ہے۔ کیٹی نے دیکھا کہ تاج کے اوپر ایک لٹو کی طرح کا پیچ لگا ہوا ہے۔ کیٹی نے لٹو کو گھما کر اتار دیا۔

لٹو کے اترتے ہی ماریا اٹھ کر بیٹھ گئی۔ اس کی یادداشت واپس آ گئی تھی۔ اس نے حیران ہو کر شیطانی لیڈر یعنی کیٹی کی طرف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دیکھا، اور بولی۔

"میں کہاں ہوں؟ یہ ——— یہ کیٹی کی خوشبو کہاں سے آ رہی ہے؟"

کیٹی بے حد خوش ہوئی۔ اس نے فوراً کہا۔

"ماریا! میں ہی کیٹی ہوں۔ تھیو سانگ بھی میرے ساتھ ہے۔ وہ ساتھ والے کمرے میں چھپا ہوا ہے۔"

ماریا شیطانی لیڈر کی شکل کو دیکھ رہی تھی۔

"مگر ——— مگر تم کیٹی نہیں ہو۔ تم شیطانی لیڈر ہو۔"

کیٹی نے کہا۔

"ماریا میری شکل پہ نہ جاؤ۔ یہ سارا کرشمہ میری چٹکی کا ہے۔ اس بار چٹکی نے مجھے دھوکہ نہیں دیا۔ یہ لوگ میرا اور تھیو سانگ کا بھی سینہ چیرنے لگے تھے کہ میں نے چٹکی آزمانے کا فیصلہ کیا اور شیطانی لیڈر کی شکل میں آ گئی۔ اگر میں کیٹی نہ ہوتی تو تمہیں میری خوشبو کیسے آتی؟"

ماریا خوش ہو کر بولی۔

"یہ تم نے ٹھیک کہا۔ تم واقعی کیٹی ہو۔ اب

یہاں سے بھاگو۔ وہ لوگ واپس آ گئے تو مصیبت آ جائے گی۔"

شیطانی لیڈر یعنی کیٹی نے ماریا کے تاج کو اسی وقت توڑ ڈالا اور ماریا کو ساتھ لے کر کمرے سے باہر آئی۔ دوسرا کمرہ ابھی تک خالی تھا۔ اس نے تھیو سانگ کو آواز دی۔

"میں یہاں ہوں۔"

تھیو سانگ اندھیرے کونے میں چھپا ہوا تھا۔ اس نے ماریا کو ساتھ دیکھا۔ تو بڑا خوش ہوا۔ اور بولا۔

"ماریا کی یادداشت واپس آ گئی کیٹی؟"

ماریا نے کہا۔

"اگر یادداشت واپس نہ آتی تو میں اس کے ساتھ یہاں کیسے آتی۔"

تھیو سانگ بولا۔

"ماریا! تم کو ملکہ کے لباس میں نے پہلی بار دیکھا تو مجھے یقین نہیں آیا تھا کہ تم وہی ماریا ہو جو ہمارے ساتھ غائب رہ کر سفر کرتی ہے۔"

ماریا بولی۔

"اچھا اب ان باتوں کا وقت نہیں۔ جتنی جلدی ہو سکے یہاں سے نکلنے کی کوشش کرو۔ اگر پکڑ لیے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گئے تو پھر یہ لوگ ہمیں ختم کر کے ہی دم لیں گے۔"
کیٹی نے کہا۔

"تم یہاں کے راستوں کو ہم سے بہتر جانتی ہو۔ یہ تمہیں بتانا چاہیئے کہ ہم اب کہاں جائیں؟"
ماریا کچھ سوچ کر کہنے لگی۔

"میرے ساتھ آؤ۔ مگر ایسا کرو کیٹی کہ تم تھیوسانگ کی گردن پر خلائی گن کی نالی لگا دو۔ یہ ظاہر کرو کہ تم نے اسے گرفتار کیا ہے۔ میں تمہارے ساتھ ساتھ چلوں گی۔"

کیٹی نے ایسا ہی کیا۔ اس نے خلائی گن تھیوسانگ کی گردن سے لگا کر اسے آگے آگے چلنے کا حکم دیا۔ ماریا نے کیٹی یعنی نقلی شیطانی لیڈر کے ساتھ چلنا شروع کر دیا۔ وہ ایک کشادہ ہال کمرے میں سے گزر رہے تھے کہ وہاں دونوں سرجن تیز تیز قدموں سے آتے نظر آئے۔ شیطانی لیڈر یعنی کیٹی کو دیکھ کر وہ ٹھٹھک گئے۔ ایک بولا۔

"باس! آپ کو تو ہم ابھی ابھی دوسرے کمرے میں چھوڑ کر آئے ہیں۔ آپ یہاں؟"
کیٹی یعنی نقلی شیطانی لیڈر نے غرا کر کہا۔

"اندھے ہو۔ دیکھتے نہیں، میں دشمن کو پکڑ کر لا رہا

ہوں ماریا ملکہ نے میری مدد کی ہے۔ تم آپریشن روم جا کر ہمارا انتظار کرو۔ ہم اس قیدی کو تہہ خانے میں چھوڑ کر ابھی واپس آتے ہیں۔"

"جو حکم باس۔"

یہ کہہ کر دونوں سرجن دوسری طرف کو بھاگ گئے۔
کیٹی نے کہا۔

"ماریا یہی وہ سرجن تھے جو تمہارے سینے کو چاک کرنے والے تھے۔"

"میرے خدا!" ماریا نے سہم کر کہا۔ "میں نہیں جانتی یہ لوگ مجھ پر کیا تجربہ کرنے والے تھے۔"
تھیوسانگ بولا۔

"تمہارا پھر سے غائب ہونا بہت ضروری ہے ماریا۔"
ماریا نے کہا۔

"یہ میرے اختیار میں نہیں۔ یہاں کی فضا کی کرنوں نے مجھ پر اثر کیا ہے کہ میں ظاہر ہو گئی ہوں۔"
کیٹی نے کہا۔

"پہلے یہاں سے نکل چلیں۔ پھر دیکھا جائے گا۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماریا انہیں لے کر اس کمپلکس کے کونے والے حصے میں آگئی۔ یہاں ایک محرابی دروازہ تھا جس کے باہر چار خلائی گارڈ پہرہ دے رہے تھے۔ انہوں نے اپنے شیطانی لیڈر کو آتے دیکھا تو فوراً اٹن شن ہو گئے۔

ماریا نے کیٹی کو پہلے ہی بتا دیا تھا کہ ان خلائی گارڈز کو حکم دینا کہ گاڑی لاؤ۔ شیطانی لیڈر بنی کیٹی نے انہیں کرخت آواز میں کہا۔

"گاڑی لاؤ کم بختو!"

ماریا دل میں ہنسنے لگی۔ کیٹی ان کو کچھ زیادہ ہی ڈانٹ رہی تھی۔ خلائی گارڈ میں سے ایک گارڈ تیزی سے دیوار کے پاس گیا۔ ایک بٹن کو دبایا تو ہلکی سی آواز کے ساتھ شیشے کی ایک بند گول گاڑی دروازے کے اندر آکر کھڑی ہو گئی۔ ماریا آگے بڑھی۔

گاڑی کے پاس آتے ہی اس کا دروازہ اپنے آپ کھل گیا۔ ماریا نے کہا۔

"میرے ساتھ بیٹھ جاؤ اس میں"

کیٹی تھیوسانگ اور ماریا گاڑی میں بیٹھ گئے۔ دروازہ اپنے آپ بند گیا۔ ماریا نے سامنے لگے ڈائیل پر بنے ہوئے ایک بٹن کو دبایا۔ گاڑی تیزی سے ایک تاریک سرنگ کے اندر

دوڑنے لگی۔ یہ گاڑی شاید زمین سے ایک فٹ بلند ہو کر سرنگ میں بھاگ رہی تھی۔ کیونکہ کیٹی اور تھیوسانگ کو معمولی جھٹکا بھی نہیں لگ رہا تھا۔ ماریا نے انہیں بتایا کہ یہ گاڑی سرنگ کے اندر بنے ہوئے خلائی ویکیوم میں چلتی ہے اور انہیں لے کر اس خلائی عمارت کے آخری سٹیشن تک پہنچ جائے گی۔

"اس کے آگے ہمیں کیا کرنا ہو گا؟" تھیوسانگ نے پوچھا۔

ماریا نے کہا۔

"وہاں سے ہم اس منحوس عمارت سے باہر نکل جائیں گے۔ آگے ایک دلدلی جنگل ہے اس جنگل کے پار ان لوگوں کا خلائی پیڈ ہے جہاں سے اڑن طشتریاں دوسرے سیاروں کو جاتی ہیں"

کیٹی نے ماریا کو بتا دیا تھا کہ ناگ ابھی تک نیچے والے سیارے پر ہی ہے اور انہیں واپس جا کر اپنے ساتھ لے جانا ہو گا۔ ماریا کہنے لگی۔

"خلائی پیڈ پر بڑا سخت پہرہ ہوتا ہے۔ وہاں تک ہمارے پہنچنے سے پہلے ہی اصلی شیطانی لیڈر کو علم ہو چکا ہو گا کہ کیٹی اس کے بھیس میں ہے اور ظاہر ہے کہ خلائی پیڈ پر سیکورٹی سخت کر دی جائے گی"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھیوسانگ بولا۔

"اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم یہاں سے ناگ کے سیارے پر واپس نہیں جا سکیں گے۔"

ماریا نے کہا۔

"ہمیں ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔ ہمارا مشن واپس ناگ کے پاس جانا ہی ہے۔ کوئی نہ کوئی صورت نکل آئے گی۔ لیکن اس دوران ہمیں کسی خفیہ جگہ اپنے آپ کو چھپانا ہوگا۔"

خلائی گاڑی کی رفتار مدھم ہو گئی۔

"سٹیشن آ رہا تھا۔ ہوشیار ہو جاؤ۔" ماریا نے کہا۔

کیٹی نے خلائی گن کا رُخ تھیوسانگ کی طرف کر دیا۔

"معاف کرنا تھیو بھائی۔ مجھے مجبوراً یہ فرض ادا کرنا پڑ رہا ہے۔"

تھیوسانگ بولا۔

"کوئی بات نہیں کیٹی۔ مگر اس گن کا بٹن نہ دبا دینا۔"

"تم کون سے ہلاک ہو جاؤ گے۔"

کیٹی نے ہنس کر کہا۔

خلائی گاڑی رُک گئی۔ یہاں بھی ایک دروازہ تھا۔ جہاں خلائی گارڈ کھڑی تھی۔ ماریا کو خطرہ تھا کہ کہیں ان لوگوں تک

یہ اطلاع نہ پہنچ چکی ہو کہ یہ لوگ فرار ہو کر آ رہے ہیں انہیں فوراً گرفتار کر لیا جائے۔ مگر خلائی گارڈ شیطانی لیڈر کیٹی کو دیکھ کر فوراً اٹن شن ہو گئے۔ انہوں نے سیلوٹ مار کر انہیں سلام کیا۔

ماریا نے اطمینان کا سانس لیا۔

وہ تیزی سے باہر نکل آئے۔

نقلی شیطانی لیڈر نے خلائی گارڈز کی طرف دیکھ کر کہا۔

"اپنی ڈیوٹی پر چوکس رہنا۔ خبردار کوئی اِدھر اُدھر آنے نہ پائے۔"

یہ کہہ کر وہ ماریا کے پیچھے چل پڑی۔

وہ ایک لمبی سرنگ میں سے نکل کر خلائی عمارت کے باہر آ گئے۔ باہر ابھی تک رات کا سماں تھا۔ پھیکا پھیکا اندھیرا چاروں طرف پھیلا تھا۔ اس اندھیرے میں انہیں کچھ فاصلے پر دلدلی جنگل کے عجیب و غریب درخت بھوتوں کی طرح نظر آ رہے تھے۔

ماریا ان کے آگے آگے تھی۔ وہ جنگل میں داخل ہو گئے۔ یہاں اور زیادہ اندھیرا ہو گیا۔ لیکن خلائی مخلوق ہونے کی وجہ سے کیٹی اور تھیوسانگ اس اندھیرے میں بھی دیکھ سکتے تھے۔ فضا میں نہ سردی تھی نہ گرمی —— دلدل کی مرطوب بُو آ رہی تھی۔ ماریا انہیں گائیڈ کرنے لگی۔ اس نے کہا۔

"یہ دلدل اوپر نیچے ہوتی رہتی ہے۔ جیسے سانس لے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رہی ہو۔ یہاں کی مخلوق کا کہنا ہے کہ یہ دلدل اتنی گہری ہے کہ اس میں دس منزلہ عمارت بھی ڈوب جائے۔ ہمیں احتیاط سے کام لینا ہوگا۔"

تھیو سانگ نے انہیں بتایا کہ اس سیارے کی دلدل لاکھوں برس پرانی ہو سکتی ہے۔

"ابھی اس سیارے میں توڑ پھوڑ کا عمل جاری ہے۔"

جنگل میں جو درخت تھے وہ کافی اونچے اور گھنے تھے مگر ان پر کوئی پرندہ نہیں تھا۔ ان پر جنگلی جھاڑیاں چڑھی ہوئی تھیں۔ جگہ جگہ اونچی گھاس ان کا راستہ روک رہی تھی۔ جب وہ جنگل کے درمیان میں پہنچے تو انہیں ایسی آواز سنائی دی جیسے کوئی بہت بڑا عفریت زمین پر پڑا لمبے لمبے سانس لے رہا ہو۔

کیٹی نے کہا۔

"یہ کوئی جنگلی درندہ ہے۔"

ماریا نے کہا۔

"یہ جنگلی درندے کی آواز نہیں ہے۔ بلکہ دلدل کی آواز ہے۔ دلدل سانس لے رہی ہے۔"

وہ پھونک پھونک کر قدم اٹھا رہے تھے۔ دلدل کی مرطوب بو تیز ہو گئی تھی۔ اس میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی بو تھی۔ جنگل کی

ایک پگڈنڈی پر سے گزر کر وہ دوسری طرف آئے تو انہیں سامنے ایک گول میدان میں سیاہ زمین سمندر کی لہروں کی طرح اوپر نیچے ہوتی نظر آئی۔ اندھیرے میں یہ زمینی لہریں بڑی بھیانک لگ رہی تھیں۔

"یہی دلدل ہے۔" ماریا نے کہا۔

دلدل والی سیاہ بجلجی زمین اوپر نیچے ہوتی تو سانس لینے کی لمبی اور گہری آواز بلند ہوتی۔ سیاہ دلدل کو چکراتے دیکھ کر تھیو سانگ ذرا پیچھے ہٹ گیا۔

"ایسی خوفناک دلدل میں نے آج تک کسی سیارے پر نہیں دیکھی۔"

وہ بڑی احتیاط سے قدم اٹھاتے دلدلی میدان کے پہلو سے ہو کر آگے نکل گئے۔ آگے کچھ دور جا کر پھر ایک دلدلی ٹکڑا آیا۔ یوں تین چار جگہوں پر سے دلدلوں کو عبور کرتے ہوئے وہ جنگل کے دوسرے کنارے پہنچ گئے۔

سامنے گول پہاڑیوں کے درمیان ایک پیالے کی طرح کی جگہ بنی ہوئی تھی، جہاں کہیں کہیں زرد اور سبز روشنیاں چمک رہی تھیں۔ ماریا نے اس طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"یہ اس سیارے کی مخلوق کا خلائی پیڈ ہے۔ یہاں سامنے والی پہاڑی کے اندر اڑن طشتریاں موجود

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیں۔"

کیٹی کہنے لگی۔

"اگر ہم کسی نہ کسی طرح اُڑن طشتری تک پہنچ بھی گئے تو اسے ہم ناگ کے سیارے تک کیسے لے جائیں گے؟"

ماریا نے کہا۔

"یہ اُڑن طشتری کے اندر جا کر دیکھا جائے گا ابھی تو ہمیں سیکورٹی گارڈز کو جل دے کر اندر گھسنے کا مسئلہ درپیش ہے جو اتنا آسان نہیں ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اصلی شیطانی لیڈر کو علم ہو چکا ہوگا کہ ایک نقلی شیطان اس کی شکل بنا کر چل پھر رہا ہے۔"

تھیوسانگ نے کہا۔

"جو کچھ بھی ہو، ہمیں وقت ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر کچھ وقت اور گزر گیا تو پھر ہمارا یہاں سے نکلنا بالکل ہی ناممکن ہو جائے گا۔"

کیٹی جو شیطانی لیڈر کی شکل میں تھی کہنے لگی۔

"ماریا۔ یہ مخلوق تمہیں اپنی ملکہ کی حیثیت سے پہچانتی ہے اور تمہارا ادب کرتی ہے۔ میں شیطانی لیڈر کی شکل میں ہوں۔ اگر انہیں میری اطلاع پہنچ بھی گئی ہو گی تو میں یہی کہوں گی کہ میں اصلی شیطانی لیڈر

ہوں۔ باقی رہ گیا تھیوسانگ کا معاملہ — تو اس کو ہم ایک قیدی کی حیثیت سے اپنے ساتھ لے جائیں گے۔"

ماریا نے کچھ سوچ کر کہا۔

"کہنے کو تو یہ اسکیم بالکل ٹھیک ہے لیکن آگے جا کر کیا ہوتا ہے؟ اس کے بارے میں ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔"

تھیوسانگ بولا۔

"ہمیں آگے بڑھنا چاہیئے۔"

چنانچہ انہوں نے خلائی پیڈ کی طرف چلنا شروع کر دیا۔ وہاں سے خلائی پیڈ کا اونچا خاردار گیٹ زیادہ دور نہیں تھا۔ گیٹ کے باہر دو خلائی گارڈ لمبی لیزر گنیں تھامے پہرہ دیتے رہے تھے۔ شیطانی لیڈر یعنی کیٹی نے کہا۔

"ہوشیار ہو جاؤ۔ ہم ممنوعہ علاقے میں داخل ہو رہے ہیں۔"

جونہی وہ گیٹ کے پاس پہنچے ان کے جسم کی شعاعوں کی وجہ سے گیٹ پر لگا ہوا سیکورٹی سرخ بلب تیز تیز جلنے بجھنے لگا۔ سیکورٹی گارڈ گنیں لے کر ماریا اور کیٹی وغیرہ کی طرف دوڑے۔ کیٹی نے وہیں سے آواز دی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"رُک جاؤ۔ میں تمہارا لیڈر ہوں۔"

مگر گارڈ نے خلائی گنوں کا رُخ اِن کی طرف کر کے انہیں گھیرے میں لے لیا۔

"تم نقلی لیڈر ہو۔ تمہارے بارے میں ہمیں اطلاع مِل چکی ہے۔ خبردار اگر فرار ہونے کی کوشش کی تو یہیں بھسم کر دیئے جاؤ گے۔ گیٹ کی طرف چلو۔"

ماریا نے بڑے رُعب سے کہا۔

"میں تمہاری ملکہ ہوں۔ کیا تم مجھے بھی نہیں پہچانتے؟"

خلائی گارڈ بولا۔

"ہمیں لیڈر کی طرف سے حکم مِلا ہے کہ ان دونوں دشمن قیدیوں کے ساتھ تمہیں بھی گرفتار کر لیا جائے۔"

اس کے ساتھ ہی دوسرے گارڈ نے خطرے کا الارم بجا دیا۔ خلائی پیڈ کی عمارتوں میں روشنیاں جل اُٹھیں اور شور سا مچ گیا۔ کیٹی سمجھ گئی کہ ہم پھنس گئے ہیں۔ کوئی خطرناک قدم اُٹھانا ہی پڑے گا۔

اس کے ہاتھ میں خلائی گن تھی۔ گارڈ نے حکم دیا۔

"گن پھینک دو۔"

مگر گن پھینکنے کی بجائے کیٹی نے اس پر فائر جھونک دیا۔ شعاع سیدھی گارڈ کے سینے پر جا کر لگی اور وہ پھک کی آواز کے ساتھ جل کر بجھ گیا۔

دوسرے گارڈ نے کیٹی پر فائر کر دیا مگر کیٹی نے پہلے ہی سے اس کا بچاؤ کر لیا تھا۔ اور وہ زمین پر لیٹ گئی تھی۔ زمین پر لیٹتے ہی اِس نے دوسرا فائر کیا جس سے دوسرا خلائی گارڈ بھی ملکِ عدم کو سدھار گیا۔

ماریا چلائی۔

"یہاں سے واپس جنگل کی طرف بھاگو۔ وہ لوگ آ رہے ہیں۔"

خلائی پیڈ میں خطرے کے الارم کے بجتے ہی خلائی سپاہی گیٹ کی طرف بھاگے۔ اِن پر پیچھے سے دو چار فائر ہوئے۔ ایک فائر کیٹی کے شانے پر لگا مگر یہ شعاع اس پر اثر نہ کر سکی۔ خلائی سپاہیوں کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ ماریا کیٹی اور تھیوسانگ بے تحاشا بھاگے جا رہے تھے۔ تھوڑی دیر بعد وہ جنگل کے اندھیرے میں گم ہو گئے۔

○

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سانس لیتی دلدل

وہ جنگل کے اندھیرے میں بھاگتے جا رہے تھے۔
ان کے پیچھے خلائی سپاہی اِن کا برابر تعاقب کرتے چلے آ رہے تھے۔ اپنے پیچھے انہیں درختوں میں ٹارچ کی روشنیاں نظر آ رہی تھیں۔ یہ روشنیاں خلائی سپاہی ڈال رہے تھے۔ ماریا انہیں جنگل کے جنوب کی طرف لے جا رہی تھی۔ اس جنگل میں ایک خفیہ راستہ تھا جو آگے جا کر اس سیارے کے ایک دریا پر نکل جاتا تھا۔ ماریا کو اس راستے کا علم تھا۔ وہ اِسی راستے پر جا رہی تھی۔ بھاگتے بھاگتے کیٹی نے کہا۔

"میں چٹکی بجاتی ہوں، ہو سکتا ہے میں کوئی ایسی شکل اختیار کر لوں، جس سے یہ لوگ ڈر جائیں۔"

ماریا نے فوراً اسے ڈانٹ دیا۔

"خبردار جو تم نے چٹکی بجائی۔ پہلے ہی تمہاری چٹکی نے کافی پریشان کر رکھا ہے۔"

کیٹی نے تنک کر جواب دیا۔

"لیکن میری چٹکی کی وجہ سے تم بھی تو بچ گئی ہو۔"

"مگر اب تو ہم تینوں مشکل میں پھنس گئے ہیں۔" ماریا نے کہا۔

تھیوسانگ دوڑتے ہوئے بولا

"تم کیوں عورتوں کی طرح جھگڑنے لگی ہو۔ دشمن ہمارے پیچھے لگا ہے۔ ماریا۔ وہ تمہارا خفیہ راستہ کہاں ہے؟" ماریا نے کہا۔

"آگے ہے۔ میرے پیچھے بھاگتے چلو۔"

خلائی سپاہی پیچھا کر رہے تھے۔ ایک دو بار انہوں نے خلائی گن کا فائر بھی کیا۔ جس سے ایک درخت میں آگ لگ گئی اور جنگل میں کچھ روشنی ہو گئی۔ وہ دلدل سے بچ کر بھاگ رہے تھے۔ خلائی سپاہی بھی اِن دلدلوں سے خوب واقف تھے اور بڑی احتیاط سے تعاقب کر رہے تھے۔

جھاڑیوں، ٹیلوں اور اونچی نیچی جگہوں سے گزرنے کے بعد ماریا اپنے ساتھیوں کو لے کر ایک تنگ گھاٹی میں آ گئی جس کی دونوں جانب اونچے اونچے پہاڑوں کی دیوار تھی۔ یہاں کافی اندھیرا تھا۔ ماریا نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"رُکنا بالکل نہیں کیٹی"

خلائی سپاہیوں کی آوازیں دُور ہو گئیں تھیں۔ تھیوسانگ بولا۔

"معلوم ہوتا ہے ہم دشمن کے چُنگل سے نکل آئے ہیں"

ماریا نے کہا۔

"نکل نہیں آئے بلکہ یوں کہوں کہ ہم نے راستہ بدل لیا ہے۔ وہ تو سارے کے سارے جنگل کو گھیرے میں لے چکے ہوں گے"

کیٹی نے کہا۔

"وہ تمہارا خفیہ راستہ کہاں ہے؟"

ماریا نے کہا۔

"اس گھاٹی کو پار کرنے کے بعد آئے گا"

گھاٹی کافی لمبی تھی۔ دوڑتے دوڑتے آخر انہوں نے گھاٹی پار کر لی۔

اب اِن کے سامنے ایک سیاہ چٹیل پہاڑ کھڑا تھا۔ جس کے دامن میں سانپ کی طرح کے بے شمار جنگلی پودے پھن اُٹھائے کھڑے تھے۔ ماریا نے کہا۔

"اِن ناگ یعنی پودوں سے بچ کر گزرنا۔ اگر اِن

سے جسم ٹکرا گیا تو آگ بھڑک اُٹھے گی"

وہ پھونک کر قدم اُٹھاتے اِن خطرناک آتشی پودوں کے بیچ میں سے گزر گئے۔ آگے ایک غار منہ پھاڑے نظر آیا۔

"یہی وہ غار ہے جس میں سے خفیہ راستہ دوسری طرف دریا کو جاتا ہے۔ میرے ساتھ آجاؤ"

وہ تینوں اس اندھیرے غار میں داخل ہو گئے۔

غار میں اِس قدر تاریکی تھی کہ انہیں بھی بہت کم دکھائی دے رہا تھا۔ وہ غار کی دیوار کے ساتھ لگ کر آگے بڑھتے چلے گئے۔ یہاں فرش پر پتھر بکھرے ہوئے تھے۔ غار پہاڑ کے نیچے اندر ہی اندر چکر کھا کر گھومتا چلا جا رہا تھا۔

کیٹی نے کہا۔

"وہ لوگ ہمارے پیچھے غار میں داخل ہو جائیں گے"

"اتنی دیر میں ہم دریا پر پہنچ گئے ہوں گے" ماریا نے جواب دیا۔

تھیوسانگ بولا۔

"سوال یہ ہے کہ دریا پر جا کر کدھر جائیں گے۔ ہم تو دشمن کے سیارے پر ہیں۔ اور اب جبکہ ہمارا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھانڈا پھوٹ گیا ہے تو دشمن تو یوں بھی ہمارا پیچھا کرتا پہنچ جائے گا۔"

ماریا نے صرف اتنا جواب دیا۔

"تھیو سانگ بھائی۔ خاموشی سے چلتے چلو۔ جو ہو گا دیکھا جائے گا۔"

غار پہاڑ کی دوسری جانب ایک دلدل پہ نکل آیا۔

"ہوشیاری سے قدم اٹھانا آگے دلدل ہے۔"

ماریا نے خبردار کیا۔ کیٹی اور تھیو سانگ نے ایک دوسرے کا ہاتھ تھام لیا اور وہ پہاڑ کی دیوار کے بالکل ساتھ لگ کر چلنے لگے۔ دلدل ختم ہوئی تو سامنے انہیں رات کے اندھیرے میں پانی چمکتا دکھائی دیا۔ یہاں غار والا گھپ اندھیرا نہیں تھا۔ ماریا نے اُس طرف اشارہ کیا۔

"وہ دیکھو دریا ——"

"ہم اسے کس طرح پار کریں گے؟" کیٹی نے پوچھا۔

ماریا بولی۔

"یہ دریا پہ چل کر دیکھ لیں گے۔"

دریا کا پاٹ کافی چوڑا تھا۔ پانی بالکل سیاہ نظر آ رہا تھا۔ اس کی لہریں بڑی خاموشی سے بہہ رہی تھیں۔ دریا کا دوسرا کنارہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔ دریا کے بالکل بیچ میں

ایک تکونی چٹان اُبھری ہوئی تھی۔ تھیو سانگ بولا۔

"اگر ہم نے دریا پار کر بھی لیا تو دوسرے کنارے پہ جا کر نہ پکڑ لیں جائیں۔"

کیٹی نے کہا۔

"سوال یہ ہے کہ دریا کس طرح پار کریں گے؟"

ماریا کہنے لگی۔

"ہم ڈوب نہیں سکتے۔ اور پھر ہمیں تیرنا بھی آتا ہے۔ اس لیے سوال و جواب میں وقت ضائع کرنے کی بجائے۔ بہتر ہے کہ ہم دریا میں کود جائیں اور تیر کر دوسرے کنارے پہ پہنچیں۔ دشمن ہمارے پیچھے لگا ہوا ہے۔"

انہوں نے دریا میں چھلانگیں لگا دیں۔ اور دوسرے کنارے کی طرف تیرنا شروع کر دیا۔ دریا کا پانی ٹھنڈا نہیں بلکہ نیم گرم تھا۔ وہ تیرتے چلے جا رہے تھے۔ جب وہ دریا کے درمیان میں پہنچے تو انہیں آسمان پہ روشنی سی نظر آئی۔

ماریا نے گھبرا کر کہا۔

"وہ لوگ خلائی ہیلی کاپٹر لے کر ہماری تلاش میں نکل آئے ہیں۔"

اس کے ساتھ ہی دو خلائی ہیلی کاپٹر جن کے پر نہیں تھے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شور مچاتے ہوئے ان سے کچھ فاصلے پر سے گزر گئے۔ ان کی سرچ لائٹ دریا پر پڑی تو وہاں روشنی ہو گئی۔ ماریا نے چلا کر کہا۔

"اس دریا والی چٹانوں کی طرف چلو۔"

دریا کے درمیان میں جو تکونی چٹان باہر کو نکلی ہوئی تھی وہ ان سے زیادہ دور نہیں تھی۔ ماریا کے اشارے پر انہوں نے چٹان کی طرف تیرنا شروع کر دیا۔ ایک اور خلائی ہیلی کاپٹر شور مچاتا، روشنی ڈالتا ان سے کچھ فاصلے پر آسمان پر سے گزر گیا۔

تھیو سانگ کیٹی اور ماریا پوری رفتار سے تیرتے چلے جا رہے تھے۔ جب تین خلائی ہیلی کاپٹر اکٹھے دریا کے اوپر نمودار ہوئے تو اس وقت کیٹی ماریا اور تھیو سانگ تکونی چٹان پر پہنچ چکے تھے۔

تینوں خلائی ہیلی کاپٹروں نے ایک ساتھ دریا پر سرچ لائٹ کی روشنی پھینکی۔ دریا جگمگا اٹھا، مگر اس عرصے میں کیٹی اور ماریا وغیرہ چٹان کی اوٹ میں آ کر چھپ گئے تھے۔ کیٹی نے کہا۔

"ہم کتنی دیر یہاں چھپ سکیں گے۔ وہ لوگ تھوڑی دیر میں یہاں اتر آئیں گے۔"

کیٹی کا اندازہ درست نکلا۔ خلائی ہیلی کاپٹروں نے تکونی چٹان کا رخ کر لیا اور وہ اس کے اوپر آ کر تھوڑی بلندی پر

منڈلانے لگے۔ ان میں نیلی روشنی ہو رہی تھی۔ ماریا نے سر پیچھے کر لیا۔

"نیچے ہو جاؤ۔ پتھر کی اوٹ میں ——"

لیکن چٹان اتنی چھوٹی تھی کہ وہ سرچ لائٹ کی روشنی میں دیکھے جا سکتے تھے۔ ایک خلائی ہیلی کوپٹر نے چٹان پر سرچ لائٹ پھینکی، مگر وہ کیٹی اور ماریا وغیرہ کو نہ دیکھ سکے۔ اس کے باوجود وہ خلائی ہیلی کاپٹر چٹان کے پہلو میں دریا پر اتر آیا۔ اس ہیلی کاپٹر کے نیچے دو کشتی نما پیڈ لگے ہوئے تھے۔ ہیلی کاپٹر کشتی کی طرح تیرتا ہوا چٹان کی طرف بڑھا۔ تھیو سانگ بولا۔

"اب ہمیں دشمن کا مقابلہ کرنا ہو گا۔"

کیٹی نے اپنی خلائی گن سنبھال لی۔ ماریا نے کہا۔

"ہم صرف ایک خلائی گن سے ان کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔"

تھیو سانگ بولا۔

"لیکن ہم ان کے آگے ہتھیار بھی نہیں ڈالیں گے۔"

اچانک ماریا نے محسوس کیا کہ جس چٹان کے پتھر کے ساتھ وہ ٹیک لگا کر بیٹھی ہے۔ وہ پیچھے کھسک رہا ہے۔ ماریا نے پتھر کو دونوں ہاتھوں سے اندر کو دبایا تو پتھر پیچھے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کو گر پڑا۔ ماریا نے کیٹی اور تھیوسانگ کو متوجہ کیا۔

"یہاں ایک سوراخ ہو گیا ہے چٹان میں۔"

انہوں نے جھک کر دیکھا۔ جہاں سے پتھر اندر کی طرف گرا تھا، وہاں ایک چوکور سوراخ نمودار ہو گیا تھا۔ ماریا نے سر اندر ڈال کر دیکھا، اندر اندھیرا تھا۔ انہوں نے تھوڑا سا زور لگایا تو ایک اور پتھر اندر کو گر گیا۔ اندر پتھر گرنے کی ایسی آواز آئی جیسے وہ تھوڑی نیچے ہی زمین پر گرا ہو۔

"یہاں ضرور کوئی خفیہ جگہ ہے۔" ماریا بولی۔

کیٹی نے کہا۔

"سوچنے کا وقت نہیں۔ دشمن سر پہ آگیا ہے جلدی سے اندر گھس چلو۔"

پہلے ماریا سوراخ میں سے اندر اتری۔ اندر زمین کوئی دو فٹ نیچے تھی۔ ماریا کے بعد کیٹی اور تھیوسانگ بھی سوراخ کے اندر اتر گئے۔ اندر اترتے ہی انہوں نے سب سے پہلا کام یہ کیا کہ دونوں پتھروں کو واپس اپنی جگہ پہ لگا کر سوراخ بند کر دیا۔

اب وہ اندھیرے میں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر تکنے لگے چند سیکنڈوں کے بعد انہیں اندھیرے میں دھندلا دھندلا دکھائی دینے لگا۔ یہ ایک سرنگ تھی جس کی چھت بالکل ان کے

سروں کے ساتھ لگ رہی تھی۔ وہ جھک کر سرنگ میں آگے کو چلنے لگے۔

سرنگ تنگ تھی اور وہ ایک دوسرے کے آگے پیچھے ہو کر چل رہے تھے۔ انہوں نے اپنے سر تھوڑے جھکا رکھے تھے۔ سرنگ آگے چلتی جا رہی تھی۔ کیٹی نے تشویش کے ساتھ کہا۔

"کہیں آگے جا کر یہ سرنگ بند نہ ہو جائے۔"

"تو واپس آ کر یہیں چھپ کر بیٹھ رہیں گے۔" تھیوسانگ بولا۔ ماریا آگے آگے جا رہی تھی۔

اب انہیں دریا کی لہروں کی آواز سنائی دینے لگی۔ ماریا نے کہا۔

"لگتا ہے ہم دریا کے اندر سے گزر رہے ہیں۔"

کیٹی بولی۔

"اس کا مطلب ہے یہ سرنگ دریا کے اندر سے گزر رہی ہے۔"

اب سرنگ کی دیواروں اور چھت میں سے پانی رسنے لگا۔ چلتے چلتے وہ بھیگ گئے۔ کچھ دور چلے تو ان کے ٹخنوں تک پانی آگیا۔

"کہیں آگے سرنگ پانی میں نہ ڈوبی ہوئی ہو۔" کیٹی نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہا۔

ماریا بولی!

"احمقوں والی بات نہ کرو۔ اگر آگے سرنگ پانی سے بھری ہوئی ہوتی تو اس کا پانی یہاں تک بھی بھر گیا ہوتا۔ تم خاموشی سے چلتی آؤ۔"

کیٹی نے پریشان ہو کر کہا۔

"میں شیطانی لیڈر کی شکل میں ہوں اور میرے سر کے درمیان سے جو سینگ اُبھرا ہوا ہے وہ چھت سے ٹکرا کر مجھے تنگ کر رہا ہے۔"

تھیوسانگ بولا۔

"اسے اتار کر جیب میں ڈال لو۔"

ماریا ہنس دی۔ کیٹی نے ناراض ہو کر کہا۔

"تم میرا مذاق مت اُڑاؤ۔ اس سینگ کی وجہ سے تم دشمن کی قید سے نکل سکے ہو۔"

ماریا نے کہا۔

"وہ ٹھیک ہے لیکن اب کیا ہو سکتا ہے۔ تمہیں یہ سینگ برداشت کرنا ہی پڑے گا۔"

کیٹی نے جھلا کر کہا۔

"میں چٹکی بجا کر اپنی اصلی شکل میں آنے لگی ہوں۔"

"اس کا کیا ثبوت ہے کہ تم اپنی اصلی شکل میں ہی آجاؤ گی۔" ماریا نے اعتراض کیا۔

کیٹی بولی۔

کسی بھی شکل میں آجاؤں مگر اس سینگ سے تو نجات ملے گی۔"

یہ کہہ کر کیٹی نے اپنی شکل کا تصور آنکھوں میں جمایا اور چٹکی بجا دی۔ چٹکی کی آواز سن کر ماریا اور تھیوسانگ وہیں رک گئے۔ سرنگ کی تاریکی میں انہوں نے کیٹی کی طرف ڈرتے ڈرتے دیکھا۔ وہ یہ دیکھ کر خوشی سے جھوم گئے کہ کیٹی اپنی اصلی شکل اختیار کر چکی تھی۔

کیٹی نے بے تابی سے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور بولی۔

"میں اپنی اصلی شکل میں ہوں نا ماریا؟"

"کیوں نہیں۔ تم بالکل اصلی کیٹی بن گئی ہو۔ خدا کا شکر ادا کرو کہ تم نے کسی گینڈے کا روپ نہیں دھار لیا۔ تمہارا کنوئیں والا جن دوست تم پر مہربان لگتا ہے۔"

کیٹی نے اطمینان کا سانس لے کر کہا۔

"میرے کنوئیں والے دوست! تمہارا شکریہ! اس سینگ سے تو نجات ملی۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ ایک بار پھر سرنگ میں چلنے لگے۔

اب پانی ان کے گھٹنوں تک آ گیا تھا۔ اور دریا کی لہروں کا شور پہلے سے زیادہ زور سے سنائی دینے لگا تھا۔

"کہیں یہ سرنگ دریا میں تو نہیں جا نکلے گی؟" تھیوسانگ نے کہا۔

"ہو سکتا ہے۔" ماریا بولی "کیونکہ سرنگ ڈھلانی ہو گئی ہے۔"

کیٹی نے ایک گہرا سانس لے کر کہا۔

"مجھے تو سمندر کی خوشبو آ رہی ہے۔"

"تو کیا آگے سمندر ہے؟" تھیوسانگ کے منہ سے نکلا۔

وہ سب یہی سوچ رہے تھے کہ آگے سمندر تو نہیں ہے۔ پانی ان کے کاندھوں تک پہنچ گیا تھا اور ان کے چلنے کی رفتار دھیمی پڑ گئی تھی۔ لیکن پانی کی سطح اس سے بلند نہ ہوئی۔ انہیں تازہ اور ٹھنڈی ہوا کا احساس ہوا۔

"کیٹی معلوم ہوتا ہے ہم سرنگ سے باہر نکلنے والے ہیں۔"

ماریا کا خیال درست تھا۔ سرنگ ختم ہو گئی۔ مگر پانی کا بہاؤ تیز ہو گیا تھا اور وہ تینوں پانی کی ایک تیز لہر میں بہتے ہوئے اونچے اونچے پتھروں کے درمیان آ کر رک گئے۔

انہوں نے ایک ساتھ چہرے اوپر اٹھا کر دیکھا۔ ان کے اوپر آسمان پر ستارے چمک رہے تھے۔ مگر ان کی چمک زمین پر سے نظر آنے والے ستاروں کی چمک سے بالکل مختلف تھی۔ وہ ایک کھلی جگہ پر بڑے بڑے گول اور نوکیلے پتھروں کے درمیان پڑے تھے۔ پانی ان کے درمیان سے ہو کر لہروں کی شکل میں ان پتھروں سے ٹکرا کر واپس جا رہا تھا۔

"ہم سمندر کے کنارے پر ہیں۔ یہاں دریا سمندر میں گر رہا ہے۔"

تھیوسانگ نے ایک طرف پتھر کے اوپر سے جھانک کر کہا۔

وہ پانی سے نکل کر بڑے پتھر کے اوپر آ گئے۔ انہوں نے دیکھا کہ سامنے دور دور تک سمندر پھیلا ہے جس کی جھاگ اڑاتی لہریں شور کے ساتھ ساحل کے چٹانوں سے ٹکرا رہی ہیں۔ بائیں جانب سمندر کا ریتلا کنارہ ہے جو دور اندھیروں میں ڈوبتا نظر آ رہا ہے۔ اس کنارے سے کچھ فاصلے پر ایک جگہ درختوں میں روشنی دکھائی دے رہی تھی۔

"یہاں کون ہو سکتا ہے؟" کیٹی نے روشنی کی طرف دیکھ کر کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماریا کہنے لگی۔

"ظاہر ہے ہم اسی سیارے پر ہیں۔ ہو سکتا ہے یہ سیارے کا دوسرا حصہ ہو۔ اور یہ روشنی کسی خلائی گارڈ روم کی بھی ہو سکتی ہے۔"

تھیو سانگ روشنی کی طرف ٹکٹکی باندھے دیکھ رہا تھا۔ کہنے لگا۔

"روشنی کو غور سے دیکھو۔ یہ جھلملا رہی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ بجلی کی روشنی نہیں ہے بلکہ ہو سکتا ہے کوئی چراغ یا لالٹین جل رہی ہو۔"

کیٹی نے کہا۔

"آگ کا آلاؤ بھی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اگر آلاؤ ہوتا تو اس کے شعلے اُٹھتے یہاں سے صاف دیکھے جا سکتے تھے۔"

ماریا کہنے لگی۔

"بہر حال ہمیں انتہائی ہوشیاری کے ساتھ اس روشنی کا کھوج لگانا ہوگا۔ تھیو سانگ تم اوپر کی طرف سے جاؤ۔ میں اور کیٹی اس طرف سے روشنی کی طرف بڑھتے ہیں۔"

"اوکے ماریا" تھیو سانگ نے کہا۔

تھیو سانگ پتھر پر سے اُتر کر ساحل کی دوسری طرف نکل گیا۔ کیٹی اور ماریا بائیں جانب سمندر کے ساحل سے گزر کر درختوں کے جھنڈ میں گھس گئیں۔ یہ درخت ناریل کی طرح کے تھے اور ان کے جھنڈ رات کے اندھیرے میں دُور تک جگہ جگہ نظر آ رہے تھے۔ ماریا کہنے لگی۔

"یہ روشنی ضرور کسی خلائی بلڈنگ کی ہے۔"

جب وہ دونوں روشنی کے قریب پہنچے تو انہوں نے درختوں کے تنوں کی اوٹ میں سے دیکھا کہ یہ روشنی درختوں میں بنے ہوئے ایک ڈھلانی چھت والے مکان میں سے آ رہی تھی۔

کیٹی نے کہا۔

"یہ تو ہماری دنیا کی طرح کا مکان ہے ماریا۔"

"ہاں — سوال یہ ہے کہ یہاں کون رہتا ہے؟"

ماریا کی سمجھ میں ابھی تک کچھ نہیں آ رہا تھا۔ اتنے میں ایک جانب سے تھیو سانگ بھی درختوں میں سے نکل کر ان کے پاس آ گیا۔

"تھیو سانگ! یہ مکان دیکھ رہے ہو؟" ماریا نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھیوسانگ بولا۔

"میں نے دوسری طرف بھی دیکھا ہے، اس قسم کے چھ سات مکان اِدھر بھی درختوں میں بنے ہوئے ہیں۔ مگر اِن میں سے کسی میں روشنی نہیں ہو رہی۔"

"یہ روشنی مٹی کے چراغ کی ہے۔" ماریا نے کہا۔

اس کی نظریں مکان کی کھڑکی پر لگی تھیں جس میں سے چراغ کی روشنی نکل رہی تھی۔

"اگر یہ مکان ہماری زمین کے مکانوں جیسے ہیں اور چراغ بھی جل رہا ہے تو کہیں یہاں ہماری زمین کے انسان تو نہیں رہتے؟" ماریا نے کہا۔

"یہ لوگ یہاں کیسے آسکتے ہیں؟" کیٹی نے اعتراض کیا۔

ماریا نے جواب میں کہا۔

"سب کچھ ہو سکتا ہے۔ بہرحال یہ معمہ مکان میں جا کر ہی حل ہو سکتا ہے۔ مگر ہمارا اس طرح وہاں جانا خطرے کا باعث بھی ہو سکتا ہے۔"

تھیوسانگ بولا۔

"میں رینگ کر جاتا ہوں مکان کے قریب۔"

ماریا نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ ہم اسی جگہ تمہارا انتظار کریں گے۔"

تھیوسانگ جھک کر چلتا درختوں میں غائب ہو گیا۔

چند لمحوں کے بعد وہ واپس آیا اور اس نے بتایا۔

"مکان میں کوئی نہیں ہے۔ وہاں ایک چراغ کھڑکی کے پاس جل رہا ہے۔ لکڑی کے تخت پر بستر لگا ہے مگر انسان کوئی نہیں وہاں پر۔"

ماریا نے کہا۔

"ہم اکٹھے اس مکان میں چل کر دیکھتے ہیں۔"

ماریا، کیٹی اور تھیوسانگ ساحل سمندر کے جنگلی درختوں میں سے گزر کر اِن جھاڑیوں کے پاس پہنچے جہاں سے انہیں ڈھلانی چھت والا مکان دکھائی دینے لگا۔ مکان زمین سے کوئی دو فٹ اونچے لکڑی کے پلیٹ فارم پر بنایا گیا تھا۔ لکڑی کا ایک برآمدہ تھا جو ویران پڑا تھا۔

مکان کی کھڑکی کے اندر کسی تپائی پر چراغ جل رہا تھا۔

چند لمحے اِس خالی سنسان مکان کو دیکھتے رہنے کے بعد وہ آہستہ آہستہ مکان کی طرف بڑھے۔ انہوں نے سارے کے سارے مکان کو گھوم پھر کر دیکھا۔ وہاں کوئی نہیں تھا۔ مکان میں صرف دو کمرے تھے۔ ایک کمرے میں لکڑی کے تختے پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھاس پھوس کے اوپر بچھونا بچھا تھا۔ دوسرے چھوٹے کمرے میں لکڑی کے پیالے اور کھانے پینے کا سامان پڑا تھا۔ چراغ لکڑی کے اونچے میز پر جل رہا تھا۔ کمرے کے کونے میں ایک لمبا نیزہ رکھا تھا۔ لکڑی کے مٹکے میں خشک چاول بھرے تھے۔ مکان کے پیچھے جا کر انہوں نے دیکھا کہ کچھ فاصلے پر اسی قسم کے چار چھ اور مکان بنے تھے جن پر اندھیرا چھا رہا تھا۔

"ان مکانوں میں چل کر دیکھتے ہیں۔ شاید وہاں کوئی انسان مل جائے۔"

یہ کہہ کر ماریا ان مکانوں کی طرف چل پڑی۔

یہ مکان بھی خالی تھے۔ وہ بڑے حیران ہوئے کہ اگر یہ مکان یہاں موجود ہیں تو اس کے رہنے والے رات کے وقت کہاں چلے گئے؟ جبکہ رات کو انہیں اپنے گھروں میں ہونا چاہیئے تھا۔

کیٹی نے کہا۔

"ہمیں کسی جگہ چھپ کر انتظار کرنا چاہیئے۔ شاید صبح ہونے تک یہ لوگ واپس اپنے گھروں میں آجائیں۔"

"اچھا خیال ہے۔ بہتر ہے کہ ہم اس مکان کے

سامنے جھاڑیوں میں چھپ جائیں جس کی کھڑکی میں دیا جل رہا ہے۔"

پہلے والے مکان کے سامنے جو جھاڑیاں تھیں یہ تینوں وہاں آ کر درختوں کے نیچے چھپ کر بیٹھ گئے۔ تھیو سانگ کہنے لگا۔

"یہ سب کچھ مجھے بہت پُراسرار لگ رہا ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ لوگ کون ہیں؟ یہاں کیسے آ گئے؟ سیارے کی شیطانی مخلوق سے کیا ان کا کوئی تعلق نہیں؟"

کیٹی نے کہا۔

"ابھی تک ہم نے ان مکانوں میں رہنے والوں کو نہیں دیکھا۔ ہو سکتا ہے وہ بھی اس سیارے کی شیطانی مخلوق ہو۔"

ماریا نے آسمان کی طرف نگاہ اُٹھائی اور بولی۔

"میں حیران ہوں کہ سیارے کی شیطانی مخلوق کی خلائی گاڑیاں ہماری تلاش میں اِدھر کیوں نہیں آئیں۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ ہم اس سیارے پر کسی ایسی انوکھی جگہ پر نکل آئے ہیں جہاں کسی وجہ سے سیاروں کی شیطانی مخلوق داخل نہیں ہو سکتی۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھیوسانگ مسکرایا۔

"یہ دل کے بہلانے کے لیے اچھا خیال ہے۔
بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ اس علاقے سے یہاں کی شیطانی
مخلوق واقف نہ ہو؟"

"تو پھر ان لوگوں کی یہاں کوئی نشانی نظر کیوں نہیں
آرہی؟" کیٹی نے سوال کیا۔

تھیوسانگ نے کہا۔

"ممکن ہے انہوں نے اس علاقے کو زیادہ اہمیت
نہ دی ہو۔ اور یہاں ان کے غلام اور نوکر قسم کے
لوگ رہتے ہوں"

ماریا کہنے لگی۔

"یہاں بجلی بھی نہیں ہے۔ اس گھر میں تیل کا
دیا جل رہا ہے۔ مجھے تو ایسے محسوس ہو رہا ہے
ہم بالکل ہی نئی دنیا میں آگئے ہیں"

تھیوسانگ اس کے جواب میں کچھ کہنے ہی والا تھا کہ
ماریا کو آہٹ سی سنائی دی۔ اس نے جلدی سے تھیوسانگ
کے ہونٹوں پہ ہاتھ رکھ دیا۔

سب چوکنے ہو گئے اور اندھیرے میں اس طرف تکنے
لگے جدھر سے آہٹ کی آواز سنائی دی تھی۔ ان کے کان

کھڑے تھے۔ آواز ایسی تھی جیسے کوئی جھاڑیوں میں سے گزر
کر چلا آرہا ہو۔ اندھیرا بہت تھا۔ جنگل کی جانب لیکن ان
تینوں کو اس اندھیرے میں بھی سب کچھ نظر آرہا تھا۔ جھاڑیوں
کی شاخوں کے ادھر ادھر ہلنے کی آواز قریب آگئی۔ یہ تینوں
درختوں کے پیچھے جھک گئے۔

ان کی آنکھیں جدھر سے آواز آرہی تھی اُدھر ہی کو
لگی تھیں۔ انہوں نے اندھیرے میں جھاڑیوں کے پیچھے سے
ایک اونچے انسانی شکل کے ڈاکو نما شخص کو نکلتے دیکھا جس
نے برجس پہن رکھی تھی۔ بندوق کاندھے پر تھی اور دوسرے
ہاتھ میں ایک رسّی تھی جس کا دوسرا سرا ایک نوجوان لڑکی کی
گردن میں بندھا تھا۔ اس لڑکی کے کپڑے پھٹے پرانے تھے۔
بال بکھرے ہوئے تھے اور وہ سینے پر ہاتھ باندھے، سر
جھکائے جانور کی طرح اس لیے تڑ تڑ ڈاکو نما آدمی کے پیچھے
پیچھے چلی آرہی تھی۔

یہ آدمی چراغ والے مکان کے برآمدے میں آکر رُک گیا۔
اس نے بندوق کاندھے سے اتاری کہ لکڑی کی دیوار کے
ساتھ لگائی اور نوجوان لڑکی کو لکڑی کے ایک کھمبے کے
ساتھ بالکل اس طرح باندھ دیا جس طرح لوگ بکری یا دوسرے
پالتو جانور کو باندھتے ہیں۔ اس نے لڑکی کی گردن پر اپنا بھاری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پاؤں رکھ کر ذرا دبایا۔ لڑکی نیچے کو جھک گئی اور کانپتی ہوئی رحم طلب آواز میں بولی۔

"رحم آقا رحم۔"

ڈاکو نما آدمی نے ہلکہ سا قہقہہ لگایا اور نوجوان لڑکی کے ہاتھ بھی رسّی سے پیچھے کمر پر باندھ دیئے۔ پھر وہ کمرے میں گھس گیا۔ اس نے دروازہ بند کر لیا۔ ساتھ ہی کھڑکی والا چراغ بھی بجھ گیا۔ اور وہاں اندھیرا چھا گیا۔ کیٹی نے سرگوشی کی۔

"میرے خدا! یہ کیا ماجرا؟ یہ آدمی کون ہے؟ یہ لڑکی کون ہے؟ ان کی شکلیں تو بالکل ہی ہماری زمین کے لوگوں جیسی ہیں۔"

تھیو سانگ نے آہستہ سے کہا۔

"اس کے پاس خلائی گن بھی نہیں ہے بلکہ عام شکاری بندوق ہے؟ کہیں ہم کسی دوسرے سیارے پر تو نہیں آ گئے؟"

ماریا بولی۔

"آہستہ بات کرو۔"

وہ خاموش ہو گئے۔ اندھیرے میں انہیں برآمدے میں بدنصیب نوجوان لڑکی کا دھندلا ہیولا نظر آ رہا تھا۔ جو فرش

پر کسی جانور کی طرح دبک کر بیٹھی تھی۔

ماریا آہستہ آہستہ کہنے لگی۔

"اس لڑکی کو قیدی کیوں بنایا گیا ہے؟"

کیٹی بولی۔

"ہمیں لڑکی کو چھڑا کر لے آنا چاہیئے۔"

تھیو سانگ نے کہا۔

"ہمیں پہلے اس ظالم شخص پر قابو پانا چاہیئے۔ کم بخت وہ بندوق بھی جاتی دفعہ اپنے ساتھ کمرے میں لے گیا ہے اگر اس نے فائر کر دیا تو خدا جانے شیطانی مخلوق یہاں پہنچ جائے۔ کیونکہ ہمیں کچھ معلوم نہیں کہ یہ آدمی کون ہے۔ ہو سکتا ہے یہ شیطانی مخلوق کا کوئی کارندہ ہو۔"

ماریا نے تھیو سانگ کی طرف دیکھ کر کہا۔

"کیا تم اس ظالم شخص پر قابو پا سکتے ہو؟"

کیٹی نے مشورہ دیا کہ انہیں اکٹھے مل کر اس ڈاکو نما وحشی کو اپنے قبضے میں کرنا چاہیے اور پھر اسے کسی جگہ بند کر کے لڑکی کو آزاد کروانا چاہیئے۔ یہ مشورہ تھیو سانگ کو بھی پسند آیا۔ وہ تینوں جھاڑیوں کے پیچھے سے نکل کر مکان کے عقب کی طرف بڑھے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مکان کے پیچھے بھی ایک برآمدہ تھا۔ جس کی سیڑھیوں پر دونوں جانب کوئی جنگلی بیل چڑھی ہوئی تھی۔ ماریا کیٹی اور تھیوسانگ ساتھ چل رہے تھے۔ ان کے اور مکان کے برآمدے کے درمیان ایک گھنا درخت تھا جس کے سامنے میں گھاس اُگی ہوئی تھی۔ یہ تینوں جب اس درخت کے نیچے سے گزرے تو ان کے پاؤں گھاس میں چھپے ہوئے جال پر پڑ گئے۔ پاؤں کے پڑتے ہی ایک کڑاکے کی آواز آئی اور وہ تینوں جال میں پھنس کر درخت کی اونچی شاخ کے ساتھ لٹکنے لگے۔

کڑاکے کی آواز کے ساتھ ہی کمرے میں سے وہی وحشی ڈاکو نما انسان ہاتھ میں بندوق لیے بھاگتا ہوا باہر نکلا اور درخت کے نیچے کھڑا ہو کر اوپر کیٹی ماریا اور تھیوسانگ کو تکنے لگا۔ جو مضبوط رسّی کے جھولے میں لٹک رہے تھے۔

○

سانپوں کا گڑھا

وحشی ڈاکو نما انسان نے بندوق والا ہاتھ بلند کیا۔ اس کے ہاتھ سے ایک بھیانک چیخ نکلی۔ چیخ کی آواز سنتے ہی دوسرے مکانوں میں سے نکل کر چار اسی طرح کے لمبے تڑنگے بندوقوں والے وحشی انسان وہاں آ گئے اور اوپر رسیوں کے بنے ہوئے جال میں لٹکتے کیٹی، ماریا اور تھیوسانگ کو تکنے لگے۔

ماریا اور کیٹی نے مل کر جال کی رسیوں کو کاٹنے کی کوشش کی مگر وہ کسی ایسی دھات سے بنی تھیں کہ ان پر ذرا سا بھی اثر نہ ہوا۔ اور وہ رسّی کے ایک چھوٹے سے پھندے کو بھی نہ توڑ سکے۔

کیٹی نے کہا۔

"ہمیں اس درخت کے نیچے سے نہیں گزرنا چاہیئے تھا۔"

تھیوسانگ آہ بھر کر بولا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ہمیں کیا خبر تھی کہ یہاں گھاس میں جال چھپا ہوا ہے۔"

ماریا نے کہا۔

"افسوس تو اس بات کا ہے کہ ہماری خلائی گن بھی نیچے گر پڑی ہے۔"

عین اس وقت وحشی انسان گھاس میں سے خلائی گن اُٹھا کر دیکھ رہا تھا۔ اس نے گن اپنے ساتھیوں کو بھی دکھائی اور اوپر لٹکتے ہوئے جال کی طرف اشارہ کر کے بلند آواز میں چلّایا۔

"انہیں موت کے گڑھے میں پھینک دو۔"

چار لمبے تڑنگے وحشی درخت کی طرف بڑھے۔ بڑا وحشی ڈاکو نما انسان فوراً مکان کے برآمدے کے پیچھے جا کر ایک دو پہیوں والی گاڑی لے آیا۔ وحشی آدمیوں نے ان کو جال سمیت گاڑی پر لادا۔ اور گاڑی کو چلاتے ہوئے رات کے اندھیرے میں جنگل میں ایک جانب چل پڑے۔ بڑا وحشی ڈاکو ان کے آگے آگے تھا۔ بندوق اس کے ہاتھ میں تھی۔ وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا جا رہا تھا۔

جنگل کا یہ دوسرا حصہ تھا۔ یہاں اونچی نیچی جگہ تھی جہاں کہیں زمین بنجر تھی اور کہیں جھاڑیاں اُگی ہوئی تھیں۔ ماریا

نے تھیو سانگ سے کہا۔

"یہ موت کا گڑھا کس قسم کا ہو سکتا ہے؟"

تھیو سانگ نے سرگوشی میں کہا۔

"کوئی گڑھا ہماری موت کا گڑھا نہیں ہو سکتا۔"

کیٹی ایک بار پھر رسی کو توڑنے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ اس میں کامیاب نہیں ہو رہی تھی۔ دو پہیوں والی گاڑی ہچکولے کھاتی جنگل میں بڑھی جا رہی تھی۔ ایک اونچے درخت کے پاس پہنچ کر انہوں نے گاڑی روک دی۔ بڑے وحشی نے آگے بڑھ کر نیچے جھانک کر دیکھا۔ درخت کے آگے ایک گہرا گڑھا تھا۔ جس میں کتنے ہی زہریلے سانپ رینگ رہے تھے۔ بڑے وحشی نے ایک کنکر گڑھے میں پھینکی۔ نیچے سانپوں نے پھنکارنا شروع کر دیا۔

سانپوں کی پھنکار کی آواز ماریا نے بھی سنی۔ کیٹی نے سہم کر کہا۔

"اس گڑھے میں سانپ ہوں گے۔"

تھیو سانگ بولا۔

"اگر سانپ نے مجھے ڈس لیا تو ہو سکتا ہے میرے جسم پر اس کے زہر کا اثر ہو جائے۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماریا کچھ اور سوچ رہی تھی کہ زمین سے نکلنے کے بعد یہ پہلی بار اِن کا سامنا سانپوں سے ہوا تھا۔ وہ ناگ کی بہن تھی۔ ناگ جو سانپوں کا دیوتا تھا۔ اتنے میں وحشیوں نے کیٹی ماریا اور تھیو سانگ کو اس طرح کھولا کہ وہ تینوں کے تینوں نیچے گڑھے میں لڑھک گئے۔ کیٹی کے منہ سے بے اختیار چیخ نکل گئی۔ کیونکہ اس نے سانپوں کو گڑھے میں پھن اُٹھائے دیکھ لیا تھا۔

وہ تینوں سانپوں کے درمیان پکے ہوئے آموں کی طرح دھپ دھپ سے گر پڑے۔ سانپ پھن اُٹھا کر پھنکاریں مار رہے تھے۔ سانپ اور انسان کی پرانی دشمنی ہے۔ سانپوں نے اپنے دشمنوں کو دیکھا تو ان کو ڈسنے کے لیے بڑھے۔ کیٹی، ماریا اور تھیو سانگ گڑھے کی دیوار کے ساتھ لگ گئے تھے۔ ماریا گہری نظروں سے سانپوں کو تک رہی تھی۔

اچانک سانپ آگے بڑھتے بڑھتے وہیں رُک گئے۔ انہیں ایک ایسی خوشبو آنے لگی تھی جس کو وہ اچھی طرح جانتے تھے۔ یہ اِن کے ناگ دیوتا کی خوشبو تھی۔ ماریا نے بھی محسوس کر لیا کہ سانپوں نے ناگ کی بُو کا احساس کر لیا ہے۔ اس نے آہستہ سے کیٹی اور تھیو سانگ سے کہا۔

"اپنی جگہ سے حرکت مت کرنا۔ سانپوں نے میرے جسم سے نکلتی ناگ دیوتا کی خوشبو کو سونگھ لیا ہے۔"

کیٹی اور تھیو سانگ وہیں پتھر بن کر بیٹھے رہے۔

یہ کتنے ہی سانپ تھے۔ اِن سبھوں نے پھن اُٹھا رکھے تھے۔ اِن کی سرخ آنکھیں انار کے سرخ دانوں کی طرح اندھیرے میں چمک رہی تھیں۔ وہ زبانیں نکال کر پھنکار رہے تھے۔ پھر اِن میں ایک حیرت انگیز تبدیلی آ گئی۔ اِن کی پھنکاریں رک گئیں۔ انہوں نے اپنے پھن سمیٹ لیے۔ وہ پیچھے ہٹ کر زمین پر کنڈلی مار کر بیٹھ گئے۔

ان میں سے ایک سانپ جو اِن سب کا سردار معلوم ہوتا تھا رینگتا ہوا آگے بڑھا۔ ماریا نے سانپ کی بولی میں اُسے کہا۔

"میں ناگ دیوتا کی بہن ماریا ہوں۔ اس مخلوق نے تجھے جو ہماری دشمن ہے ہمیں اس گڑھے میں پھینک دیا ہے۔"

سردار سانپ نے ایک عورت کو اپنی بولی میں بات کرتے سنا تو اُسے اور بھی یقین ہو گیا۔ کہ یہ ناگ دیوتا کی بہن ہے۔ کیونکہ اس کے جسم میں سے ناگ دیوتا کی خوشبو اسے پہلے ہی آ رہی تھی۔ سردار سانپ نے آہستہ سے اپنا سر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھکایا اور بولا۔

"ناگ دیوتا کی عظیم بہن! ہم خود یہاں قید ہیں۔ لیکن تمہاری مدد کرنا ہمارا فرض ہے خواہ اس میں ہماری جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔"

ماریا نے کہا۔

"نہیں۔ نہیں۔ میں نہیں چاہتی کہ تم سانپوں کو کوئی نقصان پہنچے۔ تم ہمیں صرف اتنا بتا دو کہ کیا تم ہمیں باہر جا کر کوئی رسی لا کر دے سکتے ہو کہ جس کو پکڑ کر ہم اس گڑھے سے باہر نکل جائیں۔ کیونکہ گڑھا کافی گہرا ہے۔"

سردار سانپ کہنے لگا۔

"عظیم ناگ کی بہن! تمہارے ساتھ یہ کون لوگ ہیں؟"

ماریا نے کہا۔

"یہ میرے ساتھی ہیں۔ ہم اکٹھے اپنی دنیا سے نکل کر خلا میں سفر کر رہے ہیں۔"

سردار سانپ نے ناگ دیوتا کے بارے میں پوچھا تو ماریا نے کہا۔

"ناگ ہم سے بچھڑ گیا ہے۔ وہ اس وقت اسی

سیارے کی مخلوق کی قید میں ہے۔ اور یہاں سے دو لاکھ نوری سال کے فاصلے پر دوسرے سیارے میں موجود ہے۔ ہمیں اس کے بارے میں کچھ علم نہیں ہے کہ وہ کس حالت میں ہے۔"

سردار سانپ بولا۔

"عظیم بہن! کاش ہم اپنے ناگ دیوتا کو دشمن کی قید سے چھڑا سکتے۔ لیکن تم دیکھ رہی ہو کہ ہم خود اس گڑھے میں قید ہیں۔ گڑھے کی دیواروں پر کانٹے ابھرے ہوئے جس کی وجہ سے ہم رینگ کر بھی باہر نہیں جا سکتے۔ مگر میں خود باہر جا کر تمہارے لیے کوئی رسی لانے کی کوشش کروں گا۔"

ماریا نے سردار سانپ کا شکریہ ادا کیا۔

ان کے دیکھتے دیکھتے سردار سانپ نے گڑھے کی دیوار کے ابھرے ہوئے کانٹوں پر اوپر کی طرف رینگنا شروع کر دیا۔ یہ کانٹے پتھر کے تھے اور ساتھ ساتھ بنائے گئے تاکہ کوئی سانپ باہر نہ نکل سکے۔ مگر سردار سانپ نے اپنی جان خطرے میں ڈال دی تھی۔ وہ بڑی احتیاط کے ساتھ جوں کی چال رینگتا دیوار پر چڑھا جا رہا تھا۔ وہ اس طرح رینگ رہا تھا کہ کانٹے اس کے جسم میں چبھنے نہ پائیں۔ سارے سانپ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ اُٹھائے اپنے سردار کو تک رہے تھے۔ ماریا کیٹی اور تھیو سانگ بھی اِس بہادر سانپ کی طرف نظریں اُٹھائے ہوئے تھے۔

کافی جدوجہد کے بعد آخر سانپ گڑھے سے باہر نکلنے میں کامیاب ہو گیا۔ کیٹی نے کہا۔

"خدا کرے کہ وہ جلدی واپس آجائے۔"

تھیو سانگ بولا۔

"اگر وحشی سردار کی نظر اِس پر پڑ گئی تو وہ اِسے زندہ نہیں چھوڑے گا۔"

کافی دیر تک یہ تینوں ساتھی گڑھے میں بیٹھے آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کرتے رہے۔ باقی سانپ اپنے سردار کے انتظار میں بے چینی سے اِدھر اُدھر رینگ رہے تھے پھر اچانک اوپر سے کسی نے رسّی نیچے پھینکی۔

ماریا نے جلدی سے اُٹھ کر رسّی کو تھام لیا۔ اوپر سے سیٹی کی آواز میں سردار سانپ کی آواز آئی۔

"ماریا بہن! میں نے رسّی کو ایک درخت کے گرد لپیٹ دیا ہے۔ اِسے پکڑ کر باہر آجاؤ۔"

ماریا نے کہا۔

"کیا تم نیچے نہیں آؤ گے؟"

اوپر سے سردار سانپ نے کہا۔

"جب تک میں تم لوگوں کو آرام سے باہر نہیں نکال لوں گا نیچے نہیں آؤں گا۔ تم لوگ ایک ایک کر کے باہر نکل آؤ۔ یہ رسّی اگرچہ باریک ہے مگر بہت مضبوط ہے۔"

کیٹی نے کہا۔

"تھیو سانگ پہلے تم باہر نکلو۔"

تھیو سانگ نے رسّی کو پکڑ کر کھینچا۔ اوپر رسّی بندھی ہوئی تھی۔ اس نے دونوں پاؤں گڑھے کی دیوار سے لگاتے اور پھر اوپر چڑھنا شروع کر دیا۔ چند لمحوں میں یہ تینوں خلائی مسافر گڑھے سے باہر نکل آئے۔ سردار سانپ وہاں ان کے استقبال کے لیے موجود تھا۔ کیٹی نے رسّی درخت سے کھول کر دُور پھینک دی۔ ماریا نے سردار سانپ کا شکریہ ادا کیا اور کہا۔

"کیا تم بتا سکتے ہو کہ یہ لوگ کون ہیں اور انہوں نے نوجوان لڑکی کو کس لیے قید کر رکھا ہے؟"

سردار سانپ بولا۔

"عظیم بہن! ہمیں ان کے بارے میں کچھ خبر نہیں ہے یہ لوگ ہمیں جنگل سے پکڑ لائے تھے اور ہم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک مدت سے اس گڑھے میں پڑے ہیں۔ یہ
اپنے دشمنوں کو ہمارے درمیان پھینک جاتے ہیں
اور ہم ان دشمنوں کو ڈس کر ہلاک کر دیتے ہیں۔
اس کے سوا ہم کچھ نہیں جانتے۔"

کیٹی اور تھیو سانگ نے بھی سانپ کا شکریہ ادا کیا۔ یہ شکریہ
انہوں نے ماریا کے ذریعے کیا۔ سانپ واپس گڑھے میں اترنے لگا۔

تھیو سانگ نے کہا۔

"اب ہمیں اس لڑکی کو یہاں سے نکالنا چاہیئے۔
تاکہ اس سے معلومات حاصل کر سکیں۔ کیونکہ صرف
وہی ایک قیدی لڑکی ہے جو ہمیں یہ معلومات دے
سکتی ہے کہ ہم یہاں سے کیسے فرار ہو سکتے ہیں۔"

کیٹی نے کہا۔

"پہلے ہمیں ان وحشی آدمیوں کی بندوقیں اپنے قبضے
میں کرنی ہوں گی۔"

ماریا کہنے لگی۔

"ہم اپنے مشن کو وحشی سردار کے مکان سے کرتے
ہیں۔ رات گہری ہو گئی ہے وہ گہری نیند سو رہا ہو
گا۔"

تھیو سانگ بولا۔

"میں اس کے مکان میں جا کر اس کی بندوق
قابو کرتا ہوں۔"

ان لوگوں نے وحشی سردار کے مکان کی طرف چلنا
شروع کر دیا۔

کوئی آدھ گھنٹے تک مسلسل میں گزرنے کے بعد یہ لوگ
اسی جگہ پہنچ گئے۔ جہاں وحشی سردار کا مکان تھا۔ مکان کی
کھڑکی میں اب دیا روشن تھا۔ مگر آس پاس سناٹا چھایا
ہوا تھا۔

تھیو سانگ نے ماریا اور کیٹی کو اس جگہ درختوں میں چھپے
رہنے کو کہا۔ اور خود رینگتا ہوا وحشی سردار کے مکان کے
پچھلے حصے کی طرف بڑھا۔ مکان کے پچھلے حصے کا برآمدہ
بالکل خالی پڑا تھا۔ یہاں روشنی نہیں تھی۔ مگر تھیو سانگ کو
سب کچھ نظر آ رہا تھا۔ وہ رینگ رینگ کا چلتا برآمدے میں
آ گیا۔ برآمدے میں بھی وہ سانپ کی طرح رینگتا دروازے کے
قریب ہی دیوار میں بنی ایک کھڑکی کے پاس گیا اور اس
نے تھوڑا سا سر اٹھا کر اندر کمرے میں جھانکا۔ کمرے میں
اندھیرا تھا لیکن تھیو سانگ کو اس اندھیرے میں بھی وحشی سردار
ایک تخت پر لیٹا ہوا دکھائی دیا۔

اس کے ہلکے ہلکے خراٹے فضا میں بلند ہو رہے تھے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھیوسانگ نے دیکھا کہ اس کی بندوق کونے میں پڑی تھی۔ تھیوسانگ بڑی احتیاط کے ساتھ کھڑکی میں سے اندر داخل ہو گیا۔ تھیوسانگ خلائی انسان تھا۔ اس کے سامنے جو شخص تخت پر سو رہا تھا۔ وہ خلائی انسان نہیں تھا۔ اس لیے تھیوسانگ میں اس کے مقابلے میں زیادہ طاقت تھی۔ اس کے علاوہ تھیوسانگ کو معلوم تھا کہ انسان کی گردن کے پاس ایک خاص رگ ہوتی ہے جس کو اگر آہستہ سے کچھ دیر کے لیے دبا کر رکھا جائے تو انسان کے دماغ میں آکسیجن نہ جانے سے انسان بے ہوش ہو جاتا ہے۔

یہ سوچ کر تھیوسانگ لکڑی کے فرش پر رینگتا ہوا وحشی سردار کے تخت کی طرف بڑھا۔ وحشی سردار خراٹے لے رہا تھا۔ وہ گہری نیند میں تھا۔ تھیوسانگ رینگ رینگ کر چپکا اس کے سرہانے آ گیا۔ اس نے دیکھا کہ وحشی سردار کی گردن پر بال ہی بال تھے۔ اس کے باوجود تھیوسانگ انسانی گردن کی رگ سے خوب واقف تھا۔

اس نے اپنا ہاتھ اوپر اٹھایا۔ دو انگلیوں کو آہستہ سے آگے کر کے ایک دم سے سوئے ہوئے وحشی سردار کی گردن کی رگ کو اپنی گرفت میں لے لیا۔ وحشی سردار ایک سیکنڈ کے لیے تڑپا مگر اس کے دماغ کو آکسیجن کی سپلائی بند

ہو گئی تھی اور دماغ کو اگر آکسیجن ایک سیکنڈ کے لیے بھی نہ ملے۔ تو دماغ پر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔

تھیوسانگ وحشی سردار کے مقابلے میں زیادہ طاقت رکھتا تھا۔ اس نے گردن کی رگ کو بالکل نہ چھوڑا۔ خون میں ملی ہوئی آکسیجن سپلائی کا سلسلہ رک گیا تھا۔ وحشی سردار نے ایک ہاتھ اوپر اٹھایا۔ اس نے اپنی آنکھیں کھول کر لال لال ڈیلے تھیوسانگ کی طرف گھمائے۔ وہ انتہائی غضب کے عالم میں تھا مگر بے بس ہو چکا تھا۔ دماغ پر بے ہوشی چھا جانے کی وجہ سے اس کی ساری طاقت ختم ہو گئی تھی۔

چند سیکنڈ میں وحشی سردار بالکل بے ہوش ہو گیا۔ تھیوسانگ نے فوراً دوسرے کمرے سے رسی لا کر اس کے ہاتھ پاؤں کو مضبوطی سے باندھا۔ اس کے منہ میں کپڑا ٹھونسا اور اسے اٹھا کر دوسرے کمرے میں فرش پر ڈال دیا۔ اب اگر وہ ہوش میں بھی آ جاتا تو اسے اس طرح جکڑ دیا گیا تھا کہ اپنی جگہ سے ذرا سا بھی نہیں ہل سکتا تھا۔

تھیوسانگ نے بندوق اٹھائی اور چھلانگ لگا کر برآمدے سے کود کر ان درختوں کی طرف دوڑا جہاں ماریا اور کیٹی بے چینی سے اس کا انتظار کر رہی تھیں۔ تھیوسانگ نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہاتھ میں بندوق دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئے۔ تھیو سانگ نے انہیں بتایا کہ اس نے وحشی سردار کو بے ہوش کر کے رسّی میں جکڑ کر قید کر دیا ہے۔ ماریا نے کہا۔

"اب ہمیں دوسرے مکانوں میں سوئے ہوئے وحشی لوگوں کو اپنے قبضے میں کرنا ہو گا۔"

تھیو سانگ نے بتایا کہ وہ نوجوان لڑکی جس کو وحشی سردار نے قید کر رکھا ہے۔ برآمدے میں نہیں تھی۔ کیٹی بولی۔

"ہو سکتا ہے وحشی سردار نے اسے کسی دوسرے مکان میں بند کر رکھا ہو۔"

تینوں ساتھی اب وہاں سے نکل کر دوسرے مکانوں کی طرف بڑھے۔ یہ پانچ مکان تھے جو درختوں کے درمیان تھوڑے تھوڑے فاصلے پر بنے ہوئے تھے۔ ان مکانوں پر گہرا اندھیرا چھا رہا تھا۔ تھیو سانگ نے ماریا اور کیٹی کو پیچھے رہنے کو کہا۔ اور خود ایک مکان میں داخل ہو گیا۔

تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں دوسری بندوق تھی۔ اسی طرح انہوں چار دوسرے وحشی لوگوں کو بھی بے ہوش کر کے ان کے منہ بند کرنے کے بعد رسیوں میں جکڑ کر کمروں میں بند کر دیا۔ جب تھیو سانگ پانچویں مکان میں داخل ہوا تو اس کے پاؤں سے ٹکرا کر لکڑی کا ایک

سٹول نیچے گر پڑا۔ اس کی آواز پر وحشی جاگ پڑا۔ اس نے فوراً بندوق اٹھالی اور چیخ کر کہا۔

"کون ہے باہر؟"

تھیو سانگ اندھیرے میں چھپ گیا۔ وحشی باہر برآمدے میں نکل آیا۔ وہ جنگلی درندے کی طرح اندھیرے میں اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا۔ لکڑی کا سٹول ابھی تک برآمدے میں گرا پڑا تھا۔ وحشی نے آگے بڑھ کر سٹول کو اُٹھایا۔ سیدھا کر کے رکھا اور پھر اچانک اس کی نظر اندھیرے میں تھیو سانگ پر پڑ گئی۔

تھیو سانگ کو یہ معلوم نہیں تھا کہ یہ وحشی لوگ بھی اندھیرے میں دیکھ لیتے ہیں۔ وحشی نے فوراً بندوق کا فائر کر دیا۔

ماریا اور کیٹی فائر کی آواز سن کر چونک پڑے۔ فائر کا نشانہ چوک گیا تھا۔ گولی تھیو سانگ کے بازو کے قریب سے گزر کر لکڑی کی دیوار میں جا کر گھس گئی۔ وحشی دوسرا فائر کرنے ہی والا تھا کہ تھیو سانگ ایک چیتے کی طرح اس کے اوپر آن گرا۔ دونوں فرش پر گتھم گتھا ہو گئے۔ مگر تھیو سانگ کی طاقت کے آگے وحشی انسان نہ ٹھہر سکا۔

تھیو سانگ نے وحشی انسان کو اگرچہ وہ لمبا تڑنگا تھا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیچے گرا لیا۔ اور اس کی کنپٹی پر ایک زور دار گھونسا مارا۔ اس گھونسے نے وحشی کو ہمیشہ کی نیند سلا دیا۔ تھیو سانگ کا ہاتھ زیادہ سخت پڑ گیا تھا۔ وحشی فرش پر بے حس مُردے کی طرح پڑا تھا۔ وہ مر چکا تھا۔ تھیو سانگ نے لاش کو گھسیٹ کر دوسرے کمرے میں پھینک دیا۔ اور ماریا کیٹی کو آ کر بتایا کہ راستہ صاف ہے۔

"اگر یہاں پانچ وحشی ہی رہتے تھے تو میں نے ان میں سے ایک کو ہلاک کر دیا ہے اور باقی چار مکانوں کے اندر اس حالت میں پڑے ہیں کہ نہ وہ ہل سکتے ہیں اور نہ کوئی آواز حلق سے نکال سکتے ہیں۔"

"اب ہمیں نوجوان لڑکی کو تلاش کرنا چاہیئے۔ کیونکہ صرف وہی ہمیں بتا سکتی ہے کہ یہ لوگ کون ہیں۔ اور ہم یہاں سے کس طرح نکل سکتے ہیں اور یہ بھی کہ ہمیں کس طرف جانا چاہیے کہ دشمن مخلوق ہم پر حملہ نہ کر سکے۔"

ماریا کے اِس خیال سے سب نے اتفاق کیا اور نوجوان قیدی لڑکی کی تلاش شروع کر دی۔ انہوں نے پانچوں مکان دیکھ لیے وہاں وہ لڑکی نہیں تھی جب وہ اِن مکانوں سے کچھ دُور گئے۔ تو درختوں میں ایک جگہ جھونپڑی نظر آئی۔ وہ

بھاگ کر جھونپڑی میں گئے۔

جھونپڑی میں اندھیرا چھایا تھا۔ مگر اِس اندھیرے میں انہوں نے دیکھا کہ وہی نوجوان قیدی لڑکی اِس طرح فرش پر پڑی ہے کہ اس کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں رسی سے جکڑے ہوئے ہیں۔ وہ ہوش میں تھی۔ ماریا نے اس کی رسیاں کھول دیں۔ لڑکی گھبرائی ہوئی تھی۔ وہ پھٹی پھٹی زرد آنکھوں سے ماریا، کیٹی اور تھیو سانگ کو اندھیرے میں تک رہی تھی۔ ماریا نے کہا۔

"کیا تم ہماری زبان سمجھ رہی ہو؟"

ماریا نے زمین کی زبان میں بات کی تھی۔ لڑکی نے سر ہلا کر کہا۔

"ہاں"

کیٹی نے لڑکی کے سر پر ہاتھ پھیرا اور کہا۔

"بہن ہم تمہارے ہمدرد ہیں۔ ہم تمہیں یہاں سے نکالنے آئے ہیں۔ لیکن ہمیں پہلے یہ بتاؤ کہ تم کون ہو؟ اگر تم ہماری زبان سمجھتی ہو تو یقیناً تمہارا تعلق ہماری زمین سے ہے۔"

لڑکی نے آہستہ سے گھبرائی ہوئی آواز میں کہا۔

"وہ ——— وہ لوگ تمہیں مار ڈالیں گے۔ یہاں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سے بھاگ جاؤ۔ بھاگ جاؤ۔"

تھیو سانگ بولا۔

"بہن! فکر نہ کرو۔ اگر یہاں پانچ وحشی رہتے تھے تو ہم نے ان کی مشکیں کس کر انہیں مکانوں میں بند کر دیا ہے۔ وہ اب تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتے۔"

ماریا نے بڑے پیار سے پوچھا۔

"بہن! تم کون ہو؟ تمہارا نام کیا ہے؟ اور تم یہاں کیسے آگئیں؟"

لڑکی کو ذرا حوصلہ ہوا۔ اس نے ڈری ہوئی آواز میں پوچھا۔

"کیا ــــ کیا وہ لوگ قید میں ہیں۔ مجھے نہیں ماریں گے؟"

"بالکل نہیں" ماریا نے کہا۔ "اگر تم چاہو تو چل کر انہیں بے ہوش پڑے دیکھ لو۔"

تھیو سانگ کیٹی اور ماریا نے سہمی ہوئی لڑکی کو ساتھ لیا۔ سب سے پہلے انہوں نے اسے وحشی سردار کو دکھایا جو اپنے بند کمرے میں فرش پر رسیوں میں جکڑا ابھی تک بے ہوش پڑا تھا۔ باقی تین وحشیوں کو بھی رسیوں میں جکڑے بے ہوش پڑے اور ایک وحشی کی لاش دیکھ کر لڑکی کی تسلی

ہو گی۔ ماریا نے لڑکی کو پانی پلایا۔

پھر وہ اسے لے کر وحشی سردار کے برآمدے میں آ کر بیٹھ گئے۔ قیدی لڑکی کہنے لگی۔

"میرے باپ کے پڑدادا اور پڑدادی کو یہاں کے سیارے کی مخلوق زمین سے اغوا کر کے یہاں لے آئی تھی۔ ہم لوگ اس وقت سے اس سیارے پر آباد ہیں۔ میں اور میری ماں بھی اسی سیارے پر پیدا ہوئی۔"

کیٹی نے کہا۔

"مگر تمہارے ماں باپ کہاں ہیں؟"

لڑکی نے کہا۔

"ہمارا گاؤں سے دور ایک دریا کے کنارے پر ہے۔ ہم لوگوں کو سیارے کی مخلوق نے ان وحشی لوگوں کے حوالے کر رکھا ہے۔ ہم لوگ اپنے گاؤں میں سیارے کی مخلوق کے لیے ان وحشیوں کی نگرانی اناج اگاتے ہیں اور یورینیم کی کان میں سے یورینیم نکالتے ہیں۔"

ماریا نے سوال کیا۔

"لیکن تم یہاں کیسے آگئیں؟"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لڑکی آہ بھر کر بولی۔

"ہم سب اِن وحشیوں کے غلام ہیں۔ صدیوں سے ہمارے باپ دادا اِن کے غلام چلے آ رہے ہیں۔ یہ ہر ماہ کسی ایک لڑکی کو چن کر یہاں لے آتے ہیں اور اس سے خدمت لیتے ہیں۔ مجھے یہاں آئے پندرہ روز ہو گئے ہیں۔ میں اِن کی غلام ہوں۔ اِن کے لیے کھانا پکاتی ہوں۔ اِن کے کپڑے دھوتی ہوں۔ برتن صاف کرتی ہوں۔ مکانوں میں جھاڑو دیتی ہوں۔ یہ لوگ مجھ پر بڑا ظلم کرتے ہیں۔ اور مجھے مارتے پیٹتے بھی ہیں۔ مگر ہم آگے سے کوئی فریاد نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ہم غلام ہیں۔"

لڑکی کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے۔ ماریا نے اِسے پیار کیا۔ اِسے حوصلہ دیا۔ اور کہا۔

"فکر مت کرو۔ ہم تمہیں تمہارے ماں باپ کے پاس پہنچا دیں گے۔"

لڑکی نے تشویش سے کہا۔

"یہ وحشی جب ہوش میں آئیں گے اور تم لوگ انہیں آزاد کر دو گے تو یہ ہم پر بڑا ظلم کریں گے۔ یہ یہی کہیں گے کہ ہم نے تمہاری مدد کی تھی۔"

تھیو سانگ کہنے لگا۔

"تم فکر نہ کرو بہن! ہم اِن کا کام تمام کر دیں گے۔ تم لوگوں پر ظلم کرنے والے زندہ نہیں بچیں گے۔"

کیٹی نے پوچھا۔

"تمہارا نام کیا ہے؟"

لڑکی نے کہا۔

"میرا نام لُوشا ہے۔"

ماریا کچھ سوچ کر بولی۔

"کیا تمہیں اندازہ ہے کہ یہاں کی جو مخلوق ہے۔ جن کے سروں پر سینگ ہیں۔ ان کا کوئی دوسرا خلائی اڈہ بھی ہے؟"

لُوشا بولی۔

"مجھے صرف اتنا معلوم ہے کہ سیارے کی مخلوق میں سے ہر دوسرے مہینے دو آدمی ہمارے گاؤں میں آتے ہیں۔ اور اناج اور یورینیم اکٹھا کر کے لے جاتے ہیں۔ اِس کے سوا مجھے کچھ معلوم نہیں اگر تم میرے باپ سے ملو تو ہو سکتا ہے انہیں کچھ معلوم ہو۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیٹی نے ماریا سے کہا۔

"ہمیں لُوشا کے گاؤں جا کر اس کے ماں باپ سے ملنا چاہیئے۔"

ماریا بولی۔

"اچھا خیال ہے۔"

پھر اس نے لُوشا سے اس کے گاؤں کا پتہ پوچھا۔ لُوشا کہنے لگی۔

"میں تمہیں اپنے گاؤں لیے چلتی ہوں۔"

پھر وہ ڈرتے ہوئے کہنے لگی۔

"لیکن یہ لوگ بعد میں ہمیں مار ڈالیں گے۔ یہ کسی کو زندہ نہیں چھوڑیں گے۔"

تھیو سانگ نے کہا۔

"گھبراؤ مت۔ میں ان وحشی ظالموں میں سے کسی کو زندہ نہیں چھوڑوں گا۔"

ماریا کیٹی اور تھیو سانگ نے قیدی لڑکی لُوشا کو ساتھ لیا اور اس کے گاؤں کی طرف چل پڑے۔

لُوشا کا گاؤں اس جنگل سے تھوڑے فاصلے پر ایک سنگلاخ پہاڑ کی دوسرے جانب دریا کے کنارے آباد تھا۔ راتوں رات یہ لوگ اس گاؤں میں پہنچ گئے۔ یہاں

چند ایک ڈھلانی چھتوں والے لکڑی کے مکان بنے تھے جو اندھیرے میں ڈوبے ہوئے تھے۔

قیدی لڑکی لُوشا کیٹی وغیرہ کو لے کر اپنے گھر کے برآمدے میں آگئی۔ اس نے اپنے ماں باپ کو جگایا وہ بڑبڑا کر باہر آگئے۔ چراغ روشن کیا گیا۔ اپنی بیٹی کو دیکھ کر غم زدہ ماں باپ نے اسے سینے سے لگا لیا۔ پھر کیٹی، ماریا اور تھیو سانگ کو پھٹی پھٹی آنکھوں سے تکنے لگے۔ ماریا نے آگے بڑھ کر کہا۔

"جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں۔ ہماری شکلیں آپ ہی کی طرح ہیں۔ ہمارا تعلق بھی اس زمین سے ہے جہاں سے یہ ظالم مخلوق کبھی آپ کے آباؤ اجداد کو اغوا کر کے لے آئی تھی۔ ہم ایک ناخوشگوار اتفاق سے اس سیارے پر پہنچ گئے ہیں اور سیارے کی ظالم مخلوق ہماری دشمن بن چکی ہے۔"

اس کے بعد ماریا نے لُوشا کے ماں باپ کو ساری کہانی بیان کر دی۔ لُوشا کے باپ کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔ وہ بولا۔

"اگر ہم نے تمہاری مدد کی تو ہمارے گاؤں کو جلا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کر خاک کر دیا جائے گا اور ہم میں سے ایک بھی
زندہ نہیں بچے گا۔"
کیٹی اور تھیو سانگ، ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے۔

○

ناگ خلائی دشمنوں میں

لُوشا کے باپ نے کہا۔
"ہمیں یہاں رہنا ہے۔ ہم ان لوگوں سے دشمنی مول
لے کر زندہ نہیں رہ سکتے۔ بہتر یہی ہے کہ آپ
ہماری بیٹی کو اُسی جھونپڑی میں واپس چھوڑ آئیں۔"
ماریا کہنے لگی۔
"مگر وہ آپ کی بچی پہ ظلم کرتے ہیں۔"
باپ نے آہ بھر کر کہا۔
"یہ ظلم ہم پہ صدیوں سے ہوتا چلا آرہا ہے۔ ہم
مجبور ہیں۔"
"چراغ" کی روشنی میں لُوشا کی ماں کا چہرہ بے حد اداس
تھا۔ اس نے کہا۔
"میرے بچو! تم یہاں سے چلے جاؤ۔ نہیں تو ہم پہ
ضرور کوئی آفت آجائے گی۔"
تھیو سانگ کہنے لگا۔
"آپ لوگ جیسا کہتے ہیں ہم ویسا ہی کریں گے لیکن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا تم بتا سکتے ہو کہ اس سیارے کی مخلوق کا کوئی
خفیہ خلائی اڈہ بھی ہے؟"

اس موقع پر نُوشا کے باپ نے اپنی بیوی اور نُوشا کو مکان
کے اندر بھیج دیا اور خود رازداری سے ماریا کے قریب ہو کر بولا۔

"تم لوگوں نے میری بچی کے ساتھ ہمدردی کا اظہار
کیا ہے اس لیے میں تمہاری ضرور مدد کروں گا۔ مگر
تمہیں میری ایک شرط ماننی ہو گی۔"

"وہ کیا ہے؟" ماریا نے پوچھا۔

نُوشا کا باپ کہنے لگا۔

"شرط یہ ہے کہ تم لوگ میری بیٹی کو واپس اس جھونپڑی
میں چھوڑ آؤ گے اور یہاں سے فرار ہونے کے بعد
کسی سے ہمارا ذکر نہیں کرو گے۔"

ماریا نے کچھ سوچ کر کہا۔

"ہمیں یہ شرط منظور ہے۔"

نُوشا کے باپ نے اطمینان کا سانس لیا اور بولا۔

"یورینیم کی جن کانوں میں ہم لوگ کام کرتے ہیں
وہ یہاں سے ایک کوس شمال مشرق میں واقع ہیں
ان سے تھوڑی دُور ایک خلائی پہاڑی ہے۔ یہ
مصنوعی پہاڑی ہے۔ اس کے اندر سیارے کی

مخلوق نے ہنگامی حالات کے لیے ایک خفیہ خلائی
اسٹیشن بنا رکھا ہے۔ ایک بار میں یورینیم کی تھیلیاں
لے کر وہاں گیا تھا۔ میں نے وہاں چار خلائی اُڑن
طشتریاں دیکھی تھیں۔ ہم نے سنا ہے کہ ان اُڑن
طشتریوں کو نیچے یہاں سے دو لاکھ نوری سال کے
فاصلے پر واقعہ اس مخلوق کے دوسرے سیارے
کے لیے یہ اُڑن طشتریاں ہر وقت تیار رہتی ہیں۔
یہ اس لیے ہے کہ اگر کوئی دوسرے سیارے کی
مخلوق پر حملہ کر دے اور انہیں شکست ہو جائے۔
تو یہ لوگ ان اُڑن طشتریوں میں بیٹھ کر یہاں سے
اپنے دوسرے سیارے پر فرار ہو سکیں۔"

ماریا اور کیٹی ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ ان کا مقصد
حل ہو گیا تھا۔

تھیو سانگ بولا۔

"اس خفیہ خلائی اسٹیشن پر سیکورٹی کتنی ہوتی
ہے۔ کیا وہاں کوئی خلائی فوج پہرہ دیتی ہے؟"

نُوشا کا باپ بولا۔

"نہیں۔ اس خلائی اسٹیشن کا بہت کم لوگوں کو پتہ
ہے۔ وہاں صرف خلائی سپاہیوں کا ایک چھوٹا سا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دستہ ہر وقت چوکس رہتا ہے۔ اگر تم لوگ ان پر قابو پا لو تو کسی بھی اُڑن طشتری میں بیٹھ کر یہاں سے فرار ہو سکتے ہو۔"

ماریا، کیٹی اور تھیوسانگ یہی چاہتے تھے۔ انہوں نے نُوشا کے باپ کا شکریہ ادا کیا اور وعدہ کیا کہ وہ کسی سے اس کا ذکر نہیں کریں گے۔ نُوشا کو بھی اپنے ماں باپ کی زندگی کا خیال تھا۔ چنانچہ وہ بھی اصرار کرنے لگی کہ اسے واپس اسی جھونپڑے میں پہنچا دیا جائے جہاں وہ رسیوں میں جکڑی لیٹی ہوئی تھی۔

ماریا اور کیٹی مجبور ہو گئے۔ انہوں نے تھیوسانگ سے کہا کہ وہ نُوشا کو واپس جھونپڑے میں چھوڑ آئے۔ چنانچہ تھیوسانگ نے نُوشا کو ساتھ لیا اور جنگل میں سے گزرتا واپس نُوشا کی جھونپڑی میں آ گیا۔

"پیاری بہن! تمہیں اس حالت میں یہاں چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا مگر تمہارے ماں باپ سے وعدہ کیا ہے۔"

نُوشا اداس لہجے میں بولی۔

"مجھے اپنے ماں باپ کی جان بچانے کے لیے یہاں رہنا ہوگا۔ تم ہماری فکر نہ کرو۔ ہم صدیوں سے اسی طرح زندگی بسر کر رہے ہیں۔"

"اچھا خدا حافظ بہن!"

یہ کہہ کر تھیوسانگ تیزی سے جھونپڑے سے باہر نکل گیا۔

واپس نُوشا کے گھر آ کر اس نے کیٹی، ماریا اور نُوشا کے ماں باپ کو بتا دیا کہ وہ نُوشا کو واپس اس کی جھونپڑی میں چھوڑ آیا ہے۔

نُوشا کے باپ نے کہا۔

"اب اگر تم لوگ یہاں سے فرار ہو بھی گئے تو ہم پر کوئی الزام نہیں آئے گا۔ بہتر یہی ہے کہ اس سے پہلے کہ گاؤں کے دوسرے لوگ تمہیں میرے مکان میں دیکھ لیں تم صبح ہونے سے پہلے پہلے یہاں سے نکل جاؤ۔"

اس کے بعد نُوشا کے باپ نے ماریا اور کیٹی وغیرہ کو خفیہ خلائی اسٹیشن کا نقشہ اچھی طرح سمجھا دیا اور کہا۔

"دن نکلنے والا ہے۔ گاؤں کے لوگ بیدار ہو رہے ہیں۔ اگر تمہیں کسی نے میرے مکان میں دیکھ لیا تو ہم پر قیامت ٹوٹ پڑے گی۔"

ماریا نے کہا۔

"فکر نہ کرو۔ ہم ابھی یہاں سے چلے جاتے ہیں۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تمہارا ایک بار پھر بہت بہت شکریہ!"

تھیو سانگ اور کیٹی نے بھی لُوشا کے باپ سے باری باری ہاتھ ملایا اور پچھلی رات کے اندھیرے میں وہاں سے نکل کر یورینیم کی کانوں کی طرف روانہ ہو گئے۔ غلاموں کے اس گاؤں سے نکلنے کے بعد آگے بنجر اور تاریک پہاڑیوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ لُوشا کے باپ نے انہیں ایک کاغذ پہ باقاعدہ نقشہ بنا کر دے دیا تھا۔ اس نقشے کی مدد سے وہ صبح ہونے سے پہلے یورینیم کی کانوں کے پاس پہنچ گئے۔

یہاں بڑی بڑی مشینیں لگی تھیں۔

کیٹی ماریا اور تھیو سانگ ان کانوں سے بچ کر آگے نکل گئے۔ اب ان کی منزل خلائی اسٹیشن تھا۔ اب صبح ہو رہی تھی۔ چاروں طرف ہلکی ہلکی روشنی پھیلنا شروع ہو گئی تھی۔ انہوں نے دیکھا کہ ان کے ارد گرد سیاہ رنگ کی بے شکل چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں پھیلی ہیں جن پر نہ کوئی درخت ہے اور نہ سبزہ نظر آ رہا ہے۔ ان پہاڑیوں کے درمیان انہیں ایک گول پہاڑی دکھائی دی۔

ماریا نے اس طرف اشارہ کر کے کہا۔

"یہی وہ پہاڑی ہے جس کے اندر خلائی اسٹیشن

ہے۔"

"ہاں" کیٹی نے اس طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "یہ مصنوعی پہاڑی لگ رہی ہے۔ مگر اس کے باہر کوئی ریڈار وغیرہ کا انٹینا نظر نہیں آ رہا۔"

تھیو سانگ بولا۔

"تم خلا کی رہنے والی ہو کر ایسی باتیں کر رہی ہو۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ جس مقام پر خفیہ اور ہنگامی خلائی اسٹیشن بنایا جاتا ہے وہاں باہر کوئی ایسی نشانی نہیں چھوڑی جاتی جس سے کسی کو یہ پتہ چل سکے کہ یہاں کوئی خلائی اسٹیشن ہے۔"

ماریا نے کہا۔

"ہمیں دوسری طرف سے ہو کر اِدھر جانا چاہیئے۔"

"لیکن دن کے وقت وہاں جانا خطرے سے خالی نہیں ہو گا۔ میرا مشورہ تو یہ ہے کہ ہمیں رات ہونے کا انتظار کرنا چاہیئے۔"

کیٹی بولی۔

"تھیو سانگ ٹھیک کہتا ہے ماریا۔"

آخر انہوں نے یہی فیصلہ کیا کہ دن کسی جگہ چھپ کر گزار دیا جائے اور جب چاروں طرف رات کا گہرا اندھیرا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھا جانے تو خفیہ خلائی اسٹیشن پر قبضہ کرنے کی کوشش کی جائے۔

وہ تینوں بنجر اور سیاہ پہاڑیوں میں ایک ایسی جگہ چھپ گئے۔ جہاں سے انہیں خلائی اسٹیشن والی گول مصنوعی پہاڑی کا کوئی دروازہ انہیں دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ وہاں کوئی خلائی سپاہی بھی نظر نہیں آتا تھا۔ کیٹی کہنے لگی۔

"یہ پہاڑی مجھے تو ویران لگ رہی ہے۔ کہیں نوشا کے باپ کو مغالطہ تو نہیں لگا؟"

"یہ کیسے ہو سکتا ہے؟" تھیو سانگ بولا۔ "اس کی ساری زندگی اسی علاقے میں گزر گئی ہے۔ نقشے کے مطابق بھی اس نے اس پہاڑی پر نشان لگایا ہے۔"

ماریا نے کہا۔

"یہ خفیہ خلائی اسٹیشن ہے۔ یہاں باہر کوئی پہریدار نظر نہیں آئے گا۔ مگر اس کے اندر پوری گارد ہوگی۔"

تھیو سانگ نے کہا۔

"یہ بھی ہو سکتا ہے کہ خلائی سپاہی آس پاس چھپے ہوئے ہوں۔ وہ چھپ کر پہرہ دے

رہے ہوں۔"

"پھر تو ہمیں بڑی احتیاط سے یہاں بیٹھنا ہوگا۔" کیٹی بولی۔

اس طرح باتیں کرتے دوپہر بھی گزر گئی۔ ابھی سورج نے ڈھلنا ہی شروع کیا تھا۔ کہ انہوں نے ایک خلائی زمینی گاڑی کو پہاڑیوں میں سے نکل کر گول پہاڑی کی طرف بڑھتے دیکھا۔

"ماریا تم اس گاڑی کو دیکھ رہی ہو؟" تھیو سانگ نے کہا۔

سب کی نظریں اس گاڑی پہ لگی تھیں۔ یہ گول بلبلے جیسی خلائی گاڑی تھی مگر اس کا بلبلہ شیشے کا نہیں بلکہ کسی ایسی دھات کا تھا جو چمک رہی تھی اور اندر کچھ نظر نہیں آ رہا تھا کہ کون بیٹھا ہے۔

خلائی گاڑی گول پہاڑی کی دیوار کے ساتھ جا کر کھڑی ہو گئی۔

دیوار میں آہستہ آہستہ شگاف پڑنے لگا۔ لگتا تھا کہ دیوار درمیان سے اوپر اٹھ رہی تھی۔ دیوار میں گول دروازہ بن گیا۔ خلائی گاڑی اس کے اندر داخل ہو گئی۔ کیٹی نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"اس کا مطلب ہے کہ خلائی اسٹیشن کا دروازہ خفیہ ہے۔ ہمیں اس کے اندر داخل ہونے میں دشواری ہوگی۔"

ماریا کے چہرے پر سوچ کی پرچھائیاں اُبھر آئیں۔ اس نے کہا۔

"تم نے دیکھا ہوگا کہ خلائی گاڑی جونہی دیوار کے سامنے جا کر رُکی دیوار میں شگاف نمودار ہونے لگا تھا۔ کسی نے گاڑی سے اُتر کر دیوار میں کوئی خفیہ بٹن نہیں دبایا تھا۔"

"ہاں" تھیوسانگ بولا۔ "اس کا مطلب ہے کہ دیوار کا دروازہ خلائی گاڑی کی مقناطیسی شعاعوں سے اپنے آپ کھل گیا تھا۔"

ماریا نے اپنی مٹھی دباتے ہوئے کہا۔

"اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ہم چاہے ساری عمر ٹکریں مارتے رہیں خلائی اسٹیشن کے اس خفیہ دروازے کو کبھی نہیں کھول سکیں گے۔"

کیٹی بے اختیار بولی۔

"تو پھر کیا ہمیں اسی قسم کی کوئی خلائی گاڑی کہیں سے پیدا کرنی ہوگی؟"

تھیوسانگ کہنے لگا۔

"ایسی گاڑی ہم کہاں سے لا سکتے ہیں بھلا؟"

ماریا جھنجلاتے ہوئے بولی۔

"تم یہ کیوں نہیں کہتے کہ ہمیں اسی خلائی گاڑی پر قبضہ کرنا ہوگا۔"

تھیوسانگ نے کہا۔

"یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ یہ خلائی گاڑی باہر آئے۔"

ماریا سنجیدہ آواز میں بولی۔

"وہ ضرور باہر آئے گی۔ اور اگر وہ باہر آ گئی تو اس پر قبضہ کس طرح کیا جائے گا؟ یہی ایک مسئلہ ہے جس کا ہمارے پاس کوئی حل نہیں ہے کیونکہ میں غائب نہیں ہو سکتی اور تھیوسانگ چیزوں کو چھوٹا نہیں کر سکتا۔ اس سیارے کی فضا میں آ کر ہم دونوں کی غیر معمولی طاقتیں ہم سے بچھڑ گئیں ہیں۔"

کیٹی نے کہا۔

"میں خلائی گاڑی پر حملہ کر دوں گی۔"

ماریا مسکرائی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"یہ اپنے آپ کو ان لوگوں کے حوالے کرنے کے برابر ہوگا۔ وہ لوگ بڑی آسانی سے ہمیں ہلاک کر دیں گے۔ اگر کوئی آدمی بہت بڑے ٹینک کے سامنے آجائے تو اس کا جو حشر ہوتا ہے وہی ہمارا حشر ہوگا۔"

تھیو سانگ بولا۔

"اگر ایسی بات ہے تو میں اس مشن کے لیے اپنی خدمات پیش کرتا ہے۔ کیونکہ اگرچہ میں انگلی سے چھو کر کسی شے کو چھوٹا نہیں کر سکتا لیکن مجھ میں اتنی طاقت کہ میں اس خلائی گاڑی کو روک سکوں۔"

ماریا نے کوئی جواب نہ دیا۔ کیٹی بھی خاموش رہی۔ تھیو سانگ نے ان دونوں کو خاموش دیکھ کر کہا۔

"بس میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔ اگر خلائی گاڑی باہر نکلی تو میں اسے اغوا کرنے کی کوشش کروں گا۔"

ماریا بولی۔

"یہ کوئی اتنا آسان کام نہیں ہے جتنا تم سمجھ رہے ہو۔ ہمیں مل کر اس گاڑی کو اغوا کرنے کے

لیے باقاعدہ ایک منصوبہ تیار کرنا ہوگا۔"

تینوں خلائی ساتھی سر جوڑ کر بیٹھ گئے۔

چند لمحوں میں انہوں نے ایک سکیم تیار کر لی۔ اب انہیں یہی انتظار تھا کہ خلائی گاڑی باہر نکلے۔ سورج غروب ہونے لگا تھا۔ ہلکا ہلکا اندھیرا پہاڑیوں میں اتر رہا تھا۔ پہاڑیوں کے سائے لمبے ہو رہے تھے۔ وہ اپنی کمین گاہ سے نکل کر خلائی اسٹیشن والی پہاڑی سے کچھ فاصلے پر اس جگہ پر آگئے جہاں سے ان کے خیال میں خلائی گاڑی گزر کر گئی تھی۔

یہاں سڑک پر ادھر اُدھر بے شمار چھوٹے بڑے پتھر پڑے تھے۔ ماریا کو معلوم تھا کہ خلائی گاڑی زمین سے دو ایک فٹ بلند ہو کر چلتی ہے۔ اس لیے پتھر اس کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتے۔

ماریا نے اپنے منصوبے کے مطابق سڑک کی ایک جانب ٹیلے کے اوپر کیٹی کو بٹھا دیا جس نے اپنے پاس کچھ پتھر رکھ لیے۔ اسی طرح ماریا بھی کچھ پتھر لے کر دوسرے ٹیلے پر چھپ کر بیٹھ گئی۔ تھیو سانگ سڑک کے کنارے کنارے پتھروں کے پیچھے گھات لگا کر بیٹھ گیا۔ کچھ وقت ہی گزرا تھا کہ خلائی اسٹیشن کی جانب سے نیم روشنی میں ایک گول سی چیز حرکت کرتی نظر آئی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہ وہی خلائی گاڑی تھی جس کا ماریا کو انتظار تھا۔
اس نے بلند آواز میں کہا۔

"کیٹی، تھیوسانگ ہوشیار"

خلائی گاڑی زمین سے دو فٹ بلند ہو کر چل رہی۔ جب وہ ان دو ٹیلوں کے درمیان آئی جہاں ماریا اور کیٹی بیٹھی تھیں تو انہوں نے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت خلائی گاڑی پہ پتھر پھینکنے شروع کر دیئے۔ یہ اس علاقے میں پہلا موقع تھا کہ خلائی مخلوق کی گاڑی پہ پتھر برسائے جا رہے تھے۔

خلائی گاڑی رُک گئی۔ اور اس میں سے لیزر شعاعوں کے دو فائر ہوئے۔ ایک فائر ماریا کے ٹیلے اور دوسرا فائر کیٹی کے ٹیلے پہ ہوا۔ مگر وہ پتھروں کے پیچھے چھپی ہوئی تھیں۔

انہوں نے چھپ کر پتھر پھینکنے شروع کر دیئے۔

خلائی گاڑی کا پچھلا دروازہ کھل گیا۔ اس میں سے دو خلائی آدمی باہر نکلے۔ ان کے ہاتھوں میں لیزر گنیں تھیں۔ ان میں سے ایک ماریا والے ٹیلے اور دوسرا کیٹی والے ٹیلے کی طرف بڑھا۔

تھیوسانگ اسی لمحے کا انتظار کر رہا تھا۔ وہ اوٹ میں سے نکل کر رینگتا ہوا خلائی گاڑی کی طرف بڑھا۔ خلائی گاڑی کا پچھلا دروازہ کھلا تھا۔ تھیوسانگ نے سر اُٹھا کر دیکھا کہ گاڑی

کا پچھلا حصہ خالی تھا۔ اگلے حصے میں ایک خلائی آدمی بیٹھا سامنے دیکھ رہا تھا۔ تھیوسانگ چھلانگ لگا کر گاڑی میں گھسا اور اس پہلے کہ خلائی آدمی پلٹ کر اس پہ فائر کر سکے تھیوسانگ نے اس کی گردن پہ پوری طاقت سے مکا مارا۔ اس کی گردن ڈھلک گئی۔ تھیوسانگ نے لپک کر اس کی خلائی گن اٹھائی۔ اور خلائی گاڑی میں سے کود کر باہر آ گیا۔ اوپر اسے ایک خلائی سپاہی دکھائی دیا جو ماریا والی پہاڑی کی طرف بڑھ رہا تھا۔ تھیوسانگ نے اس کو نشانہ بنا کر فائر کر دیا۔ خلائی سپاہی شعلہ بن کر بھسم ہو گیا۔ جو خلائی سپاہی کیٹی والے ٹیلے کی طرف بڑھا رہا تھا اس نے پلٹ کر دیکھا۔

تھیوسانگ نے اس پہ بھی فائر کر دیا۔ وہ بھی بھک سے اُڑ گیا۔

ان کے مشن کا پہلا مرحلہ کامیابی سے طے ہو گیا تھا۔ ماریا اور کیٹی دوڑتی ہوئی ٹیلے پہ سے نیچے اُتر آئیں۔ انہوں نے گاڑی میں سے خلائی ڈرائیور کی لاش نکال کر ٹیلے کے پتھروں میں پھینک دی اور تھیوسانگ ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھ گیا۔

اس نے گاڑی کو پیچھے موڑا اور خلائی اسٹیشن والی پہاڑی کی طرف بڑھا۔ ماریا نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ہوشیار رہنا تھیوسانگ! وہ لوگ گاڑی کو واپس آتا دیکھ کر ضرور چیکنگ کریں گے۔"

تھیوسانگ کی آنکھیں سامنے گول پہاڑی پہ لگی تھیں۔ اس نے کہا۔

"دیکھا جائے گا۔"

ان کے پاس صرف ایک ہی خلائی گن تھی جو ماریا نے تھام رکھی تھی۔ باقی دو خلائی سپاہیوں کی خلائی گنیں ان کے ساتھ ہی جل کر راکھ ہو گئی تھیں۔

گاڑی جونہی خلائی اسٹیشن کی گول پہاڑی کی دیوار کے سامنے پہنچی، دیوار میں اپنے آپ شگاف نمودار ہو گیا۔ تھیوسانگ گاڑی دیوار کے اندر لے گیا۔ اندر ایک روشن سرنگ تھی گاڑی اپنے آپ اس کے اندر چلی جا رہی تھی۔ کیٹی نے تشویش سے پوچھا۔

"ہم کہاں جا رہے ہیں؟"

تھیوسانگ بولا۔

"خاموش رہو۔ آواز نہ نکالو۔"

گاڑی میں سے باہر کا منظر صاف نظر آ رہا تھا۔ ماریا ہاتھ میں گن لیے چوکسی سے بیٹھی دائیں بائیں دیکھ رہی تھی۔ سرنگ کے آگے موڑ آ گیا۔ یہاں سے گاڑی مڑی تو

ماریا کی نظر ایک خلائی سپاہی پہ پڑی جو ایک کھلے دروازے کے آگے پہرہ دے رہا تھا۔ اس نے خلائی گاڑی کو واپس آتے دیکھا تو ہاتھ کے اشارے سے اسے روک لیا۔ ماریا نے کہا۔

"گاڑی روک لو تھیو۔"

تھیوسانگ نے گاڑی روک لی۔ گاڑی کے اندر سے یہ لوگ باہر سب کچھ دیکھ رہے تھے مگر باہر سے گاڑی کے اندر نگاہ نہیں جاتی تھی۔ خلائی پہرے دار گاڑی کے قریب آ کر بولا۔

"تم لوگ واپس کیوں آ گئے؟"

ماریا نے خلائی گن کا رخ اس کی طرف کر دیا اور گاڑی کے سوراخ میں سے اس پہ فائر جھونک ڈالا۔ بھک کی آواز کے ساتھ پہرے دار جل کر بھسم ہو گیا۔

"گاڑی اندر لے چلو۔" ماریا نے چلا کر کہا۔

تھیوسانگ گاڑی کھلے دروازے میں سے اندر لے گیا۔ یہ ایک گول بڑا ہال کمرہ تھا جس کی چھت اوپر سے کھلی تھی۔ یہاں بہت روشنیاں لگی تھیں اور سات اڑن طشتریاں تھوڑے تھوڑے فاصلے پہ کھڑی تھیں۔ ایک نیلے رنگ کی اڑن طشتری چھت کے گول کھلے سوراخ کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عین نیچے تھی۔ ماریا نے کہا۔

"ہمیں اس نیلی اُڑن طشتری پر قبضہ کرنا ہوگا۔"

گاڑی نیلی اُڑن طشتری کے پاس پہنچی تو سامنے والے دروازے میں سے دو خلائی پہرے دار بھاگتے ہوئے داخل ہوئے۔

"خبردار — تم لوگ کون ہو؟"

ماریا نے فوراً گن فائر کر دی۔ دوسری طرف سے بھی فائرنگ ہوئی۔ مگر خلائی گاڑی پر لیزر شعاع کا کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا۔ چوتھے فائر پر ایک خلائی پہرے دار جل کر راکھ ہو گیا۔ دوسرا بھاگ اٹھا۔

"یہ آدمی اطلاع کر دے گا۔ جلدی سے باہر نکلو۔" تھیوسانگ نے کہا۔

گاڑی سے نکل کر تینوں اُڑن طشتری کی طرف لپکے۔ کیٹی اور تھیوسانگ کے لیے اُڑن طشتریاں کوئی نئی چیز نہیں تھیں۔ وہ اُڑن طشتری کی مشینری سے واقف تھے اور اس سے پہلے بھی کئی بار اُڑن طشتریاں چلا چکے تھے۔

اُڑن طشتری کا دروازہ کھول کر وہ اس میں گھس گئے۔

"کمپیوٹر بٹن اون کر دو کیٹی۔"

تھیوسانگ نے کاک پٹ میں کنٹرول سیٹ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔ کیٹی نے جلدی سے ایک جگہ سرخ بٹن کو دبا دیا۔ بٹن کے دباتے ہی تھیوسانگ نے سفید سٹک کو پیچھے کھینچا۔ اُڑن طشتری کے نیچے سے زبردست روشنی نکلی اور ایک دھماکے ایسی آواز کے ساتھ اُڑن طشتری نے اوپر اٹھنا شروع کر دیا۔

ابھی اُڑن طشتری چھت کے پاس ہی پہنچی تھی کہ نیچے سے اس پر فائرنگ شروع ہو گئی۔ خلائی اسٹیشن کی گارڈ کے سارے سپاہی وہاں پہنچ گئے تھے اور اُڑن طشتری پر فائرنگ کر رہے تھے۔

"یہ لوگ فائرنگ کر رہے ہیں۔" ماریا نے گھبرا کر کہا۔

تھیوسانگ بولا۔

"ان کی فائرنگ کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔"

اس کے ساتھ ہی اُڑن طشتری ایک زناٹے کے ساتھ پہاڑی کے گول سوراخ میں نکل کر اوپر کھلے آسمان کی طرف بڑھنے لگی۔ تھیوسانگ کنٹرول سیٹ پر بے حد مصروف تھا۔ وہ کبھی کسی بٹن کو دباتا کبھی کسی بٹن کو اون کرتا۔ اُڑن طشتری کے گول سوراخوں میں سے رنگ برنگی روشنیاں نکل رہی تھیں وہ تیزی سے اوپر خلا میں بڑھتی چلی جا رہی تھی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اس کی رفتار ہر سیکنڈ کے بعد بڑھ رہی تھی، اور پھر اس کی سپیڈ اتنی تیز ہو گئی کہ شیطانی لیڈر کا سیارہ انہیں اُڑن طشتری کے اندر سے گول ستارے کی طرح چکتا نظر آنے لگا۔ کیٹی نے اطمینان کا سانس لیتے ہوئے کہا۔

"ہم دشمن کی زد سے نکل آئے ہیں۔"

تھیو سانگ بولا۔

"وہ کسی راکٹ میں ہمارا پیچھا بھی کر سکتے ہیں۔"

ماریا نے کہا۔

"تم خلائی راستہ تبدیل کر لو۔"

"یہ بات خطرناک ہو سکتی ہے۔ اگر ہم خلا میں راستہ بھول گئے تو کیا ہو گا۔"

ماریا بولی۔

"اس وقت ہمیں دشمن سے بچنے کی ضرورت ہے۔"

یہ لفظ ابھی ماریا کے منہ سے نکلا ہی تھا کہ اچانک ان کے پیچھے دو اُڑن طشتریاں نمودار ہوئیں۔ ان کے منہ راکٹ کی طرح کے تھے۔

"دشمن ہمارا تعاقب کر رہا ہے۔" تھیو سانگ نے کہا۔

"رخ بدل لو تھیو۔" کیٹی نے بھی چلا کر کہا۔

تھیو سانگ نے خلاء میں اُڑن طشتری کو ایک جھکولا دیا اور نیچے غوطہ لگا کر کئی ہزار میل آگے جا کر طشتری کو بائیں جانب لے گیا۔ دشمن کی راکٹ طشتری بھی اس کے پیچھے ہی آئی۔ اس نے فائر کھول دیا۔ روشنی کے گولے تیزی سے اُڑن طشتری کے نزدیک سے گزر گئے۔ ان کے گزرنے سے طشتری میں زلزلہ آ گیا۔

"یہ بڑے خطرناک فائر ہیں۔" کیٹی بولی۔ "اگر ہماری طشتری ہٹ ہو گئی تو ہمارے پرزے اُڑ جائیں گے۔"

مگر تھیو سانگ ایک بڑا ماہر انجینئر بھی تھا۔ اس نے اُڑن طشتری کو خلا میں شہاب ثاقب کی طرح گرا دیا۔ اُڑن طشتری روشنی کی لکیر کی طرح خلا میں میں لاکھوں میل نیچے چلی گئی۔ یہ اس قدر خطرناک بات تھی کہ اس کے پیچھے آنے والے دشمن ایسا نہ کر سکے۔ کیونکہ اس طرح سے اُڑن طشتری میں بیٹھے ہوئے زندہ نہیں بچ سکتے تھے۔

لیکن تھیو سانگ، کیٹی اور ماریا فرش کے ساتھ چپک گئے تھے۔ ایک منٹ تک اُڑن طشتری ٹوٹے ہوئے تارے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کی طرح خلا میں روشنی کی لکیر بنتی تیرتی چلی گئی۔ اس ایک منٹ میں کیٹی کی اُڑن طشتری نے کروڑوں میل کا فاصلہ طے کر لیا تھا۔

تھیو سانگ نے لیٹے لیٹے آگے بڑھ کر اُڑن طشتری کی سٹک نیچے گرا دی۔ اُڑن طشتری ایک دم سے سیدھی ہو کر نارمل سپیڈ پر آ گئی۔ وہ جیسے خلاء میں ٹھہر سی گئی۔

کیٹی، ماریا اور تھیو سانگ اُٹھ کھڑے ہوئے۔

کیٹی نے ایک طرف دیکھ کر حیرانی سے کہا۔

"ماریا کہاں ہے؟"

اس فقرے پر ماریا نے اپنے آپ کو دیکھا۔ خوشی سے اس کی چیخ نکل گئی۔ ماریا پھر سے غائب ہو گئی تھی۔

"کیٹی! تھیو! میں پھر سے غائب ہو گئی ہوں۔"

تھیو سانگ نے کنٹرول سیٹ سے پلٹ کر دیکھا۔ اسے ماریا نظر نہیں آ رہی تھی۔ اس نے خوشی سے اُچھل کر کہا۔

"اس کا مطلب ہے کہ میری طاقت بھی واپس آ گئی ہو گی۔ ہم شیطانی لیڈر کے منحوس

سیارے کے اثرات سے نکل آئے ہیں۔"

ماریا بولی۔

"پہلے راڈار پر چیک کرو۔ دشمن ہمارے تعاقب میں ہے کہ نہیں۔"

کیٹی نے کمپیوٹر کا بٹن دبا دیا۔ تھیو سانگ نے راڈار چیک کیا۔ دشمن کی راکٹ طشتری کا خلاء میں کہیں نام و نشان بھی نہیں تھا۔

"ہم دشمن کی زد سے نکل آئے ہیں ماریا۔" تھیو سانگ بولا۔

کیٹی اور ماریا نے اطمینان کا سانس لیا۔ کیٹی بولی۔

"ماریا کی طاقت تو واپس آ گئی۔ اب تھیو سانگ تم چیک کرو تمہاری طاقت واپس آئی ہے یا نہیں؟"

تھیو سانگ نے اُڑن طشتری کو خلا میں ایک طرف سیٹ کر دیا اور خود سیٹ کو گھما کر اس نے اپنا رُخ کیٹی کی طرف کر لیا۔ اسے ماریا نظر نہیں آ رہی تھی مگر اس کی خوشبو بتا رہی تھی کہ ماریا کیٹی کے پاس ہی بیٹھی ہے۔

ماریا نے مسکرا کر کہا۔

"میں کیٹی کے پاس ہی بیٹھی ہوں اور میں مسکرا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھی رہی ہوں۔ تم میری مسکراہٹ نہیں دیکھ سکتے۔"

تھیوسانگ بولا۔

"خدا کا شکر ہے کہ تمہاری طاقت تمہیں واپس مل گئی۔ اب میں دیکھتا ہوں کہ میری طاقت واپس آئی ہے کہ نہیں۔"

اس نے کیٹی کی طرف دیکھ کر کہا۔

"کیٹی انگلی سے چھو کر تمہیں چھوٹا کر کے دیکھوں؟"

"خبردار جو مجھے ہاتھ لگایا، کیٹی تنک کر بولی۔"

تھیوسانگ ہنسنے لگا۔

"اچھا بابا تمہیں ہاتھ نہیں لگاتا۔ میں اس — اس خلائی گن پر اپنی خفیہ طاقت کا اثر آزماتا ہوں۔"

تھیوسانگ نے ایک آنکھ بند کر کے خلائی گن کو انگلی سے چھوا تو وہ ایک دم سے اتنی چھوٹی ہو گئی کہ پینل پر ایک چھوٹا سا پیچ بن کر رہ گئی تھی۔ تھیوسانگ نے خوشی سے نعرہ لگایا۔

"میری طاقت بھی واپس آگئی۔"

اس خوشی میں کیٹی اور ماریا نے بھی اس کا ساتھ دیا۔

اب انہوں نے اُڑن طشتری کے روٹ کی طرف توجہ دی۔ وہ کمپیوٹر کی سکرین پر یہ دیکھنے لگے کہ ان کی اُڑن طشتری کس طرف جا رہی ہے۔ تھیوسانگ نے کمپیوٹر کی مدد سے حساب لگا کر ماریا کو بتایا کہ ان کی طشتری کسی نامعلوم سمت چلی جا رہی ہے۔ ماریا ایک دم اداس ہو گئی۔

"اس کا مطلب ہے کہ ہم اس سیارے پر نہیں جا سکیں گے جہاں ہم ناگ کو اکیلا چھوڑ آئے تھے۔"

اس خیال سے تھیوسانگ اور کیٹی بھی اُداس ہو کر چُپ ہو گئے۔ کیٹی بولی۔

"اگر دشمن کی وجہ سے ہم اپنی جان بچانے کے لیے اپنی اُڑن طشتری کو خلا میں دُور نہ لے جاتے تو ہم ناگ والے سیارے پر ہی جا رہے تھے۔"

"اب کوئی صورت واپس ناگ کے سیارے پر جانے کی نہیں ہو سکتی؟" ماریا نے سوال کیا۔

ماریا نے ایک بار پھر اُڑن طشتری کے سارے روٹ کو چیک کیا اور مایوسی سے بولا۔

"ہمیں کچھ معلوم نہیں ہے کہ ہم خلا میں کس طرف جا رہے ہیں۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماریا اور کیٹی نا امید ہو کر خاموش ہو گئیں۔

○ ○

اب ہم واپس ناگ کی طرف آتے ہیں۔

عنبر کے بارے میں آپ کو یاد ہو گا کہ وہ ہماری زمین پر تاریخ کے پرانے زمانے کے میکسیکو ملک میں باغی لیڈر ڈومینکو کے غار میں چھپا ہوا ہے جو اپنی باغی ساتھی لڑکی سانگی کے ساتھ مل کر میکسیکو کے شاہی محل پر حملہ کرنے کا پروگرام بنا رہا ہے۔ عنبر کو ابھی ہم وہیں چھوڑتے ہیں اور ناگ کی خبر لیتے ہیں۔ کہ جب کیٹی اور تھیوسانگ کو اُڑن طشتری کی روشنی نے مقناطیسی شعاعوں کی مدد سے اوپر کھینچ لیا تو اس پر کیا گزری۔

ناگ سانپ کی شکل میں پہاڑی کی اوٹ میں چھپا کیٹی، اور تھیوسانگ کو اُڑن طشتری میں اوپر کھینچتے دیکھتا رہا۔ پھر یہ اُڑن طشتری ان دونوں کو لے کر خلا میں اُڑ گئی۔

ناگ اکیلا رہ گیا۔ شیطانی سیارے کے خلائی سپاہی آران کے ساتھ واپس قلعے کی طرف چلے گئے۔ ناگ سوچنے لگا۔ کہ اب اسے کیا کرنا چاہیے۔ اسے کچھ معلوم نہیں تھا کہ کیٹی اور تھیوسانگ کو لے کر اُڑن طشتری کس سیارے

کی طرف اُڑ گئی ہے۔

ناگ کو اپنے اکیلے رہ جانے کا شدید احساس ہوا۔ لیکن اس نے ہمت نہیں ہاری تھی۔ اس کی ہمت بلند تھی اور اسے یقین تھا کہ ایک نہ ایک روز وہ سب دوست ایک دوسرے سے ضرور آن ملیں گے۔ پہاڑی کی ڈھلان سے رینگتا ہوا ناگ دوسری طرف گہری گھاٹی میں اُتر گیا۔ یہاں پتھروں میں کہیں کہیں پانی رس رہا تھا۔ ناگ نے ایک جگہ پتھر کے نیچے پانی میں ایک ننھے سے سانپ کے بچے کو دیکھا۔

سانپ کا ننھا سا بچہ بھی ناگ کی طرف دیکھ رہا تھا اگرچہ سپنولیا چھوٹا سا تھا مگر اس نے ناگ دیوتا کی بُو سونگھ لی تھی۔ سپنولیا سر جھکائے ہوئے تھا۔ ناگ اس کے قریب چلا گیا اور اپنی سانپوں کی زبان میں اس سے پوچھا کہ کیا وہ اکیلا ہے کہ اس کے ماں باپ بھی یعنی ناگ اور ناگن بھی اس کے ساتھ ہیں۔ سپنولیے نے باریک آواز میں کہا۔

"عظیم ناگ دیوتا جی! میری ماں اور باپ بھی میرے ساتھ ہی رہتے ہیں۔"

"کہاں ہیں وہ؟ مجھے ان کے پاس لے چلو۔"

سپنولیا پانی سے باہر نکل آیا اور بولا۔

"عظیم ناگ دیوتا! میرے ساتھ آئیے۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سپنولیا بالکل ننھا سا تھا۔ وہ پتھروں میں آگے آگے چلنے لگا۔ ناگ اس کے ساتھ ساتھ رینگ رہا تھا۔ پہاڑی کی دوسری طرف ایک کھوہ بنا ہوا تھا۔ اس کے اندر اندھیرا تھا۔ وہاں ایک بہت بڑا پتھر پڑا تھا۔ سپنولیا بولا۔

"میرے ماں باپ اس پتھر کے نیچے رہتے ہیں۔"

ناگ نے کہا۔

"انہیں بلاؤ۔"

سپنولیا ایک سوراخ میں گھس گیا۔ چند لمحوں بعد سبز رنگ کے دو ایک ایک فٹ سائز کے سانپ سوراخ سے باہر نکلے اور ناگ کے سامنے سر جھکا کر بیٹھ گئے۔

ناگ نے کہا۔

"تم لوگوں کو پہلے میری خوشبو نہیں آئی تھی؟"

سانپ بولا۔

"عظیم ناگ! جب ہم سوراخ کے اندر زمین میں گھس جاتے ہیں تو اس زمین میں ہمیں باہر کی کوئی بو یا خوشبو نہیں آتی۔"

ناگن نے ادب سے پوچھا۔

"عظیم ناگ! آپ اس سیارے پر کیسے آگئے؟"

ناگ نے کہا۔

"یہ بڑی لمبی کہانی ہے۔ تم مجھے یہ بتاؤ کہ یہاں تم دونوں اپنے بچے کے ساتھ اکیلے ہی رہتے ہو یا دوسرے سانپ بھی رہتے ہیں؟"

سانپ بولا۔

"عظیم ناگ! اس سیارے کی مخلوق بھی سانپوں کی دشمن ہے۔ آپ کی دنیا میں تو لوگ پھر بھی سانپ کو پکڑ کر اس کا تماشہ دکھاتے ہیں۔ ہندوستان میں تو لوگ ہماری پوجا بھی کرتے ہیں۔ لیکن اس سیارے پر اگر کسی کو سانپ نظر آجائے تو وہ اسے وہیں ہلاک کر ڈالتا ہے۔ اس لیے ہم ہمیشہ بل کے اندر چھپے رہتے ہیں۔"

"لیکن تمہارا بچہ تو باہر پانی میں نہا رہا تھا۔" ناگ نے کہا۔

ناگن بولی۔

"عظیم ناگ! بچہ کسی کو نظر نہیں آتا۔ ویسے ہم اس کو بھی بہت کم باہر نکلنے دیتے ہیں۔ آج یہ نہانے کے لیے بڑی ضد کر رہا تھا۔ اس لیے اسے اجازت دے دی۔"

سانپ نے پوچھا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"عظیم ناگ! یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ آپ ہمارے ہاں تشریف لائے۔ فرمائیے ہم آپ کی کیا خدمت کر سکتے ہیں؟"

ناگ نے کہا۔

"کیا اس خلائی قلعے کے اندر جانے کا کوئی خفیہ راستہ تمہیں معلوم ہے؟"

سانپ بولا۔

"کیوں نہیں عظیم ناگ؟ اس میرے سوراخ کے اندر ہی اندر سے ایک راستہ قلعے کے اندر جاتا ہے مگر ہم ادھر کبھی نہیں گئے۔ لیکن آپ وہاں کس لیے جانا چاہتے ہیں؟ وہ لوگ تو ہمارے دشمن ہیں۔"

ناگ نے کہا۔

"یہ تمہیں بتانے والی بات نہیں ہے۔ تم ایسا کرو کہ مجھے قلعے کے اندر جانے والا راستہ بتا دو۔"

سانپ نے ادب سے کہا۔

"جو حکم عظیم ناگ! تشریف لائیے۔"

سانپ نے اپنی ناگن اور بچے کو وہیں رہنے کی ہدایت کی اور ناگ کو لے کر اپنے سوراخ میں آگے کی طرف رینگنے لگا۔ ناگ اس کے پیچھے پیچھے رینگ رہا تھا۔ ناگ نے یہ سوچا

تھا کہ اسے قلعے میں پہنچ کر کسی مخفیہ جگہ چھپ جانا چاہیے اور اگر موقع ملے تو کسی راکٹ میں سوار ہو کر اس سیارے میں پہنچنے کی کوشش کرنی چاہیے جہاں کیٹی اور تھیو سانگ گئے ہیں۔ اسے یقین تھا کہ سیارے کی مخلوق انہیں اسی سیارے پر لے گئی ہے۔ جہاں ماریا پہلے سے موجود ہے۔

دونوں سانپ زمین کے اندر ہی اندر دیر تک رینگتے رہے انہوں نے زمین کے اندر بنے ہوئے راستے میں کئی موڑ کاٹے۔ ایک بار انہیں دلدل میں سے بھی گزرنا پڑا۔ آخر ایک جگہ پہنچ کر سانپ رک گیا۔ اور بولا۔

"عظیم ناگ! وہ دیکھئے۔ آگے ہلکی روشنی نظر آ رہی ہے وہ سوراخ کا منہ ہے۔ یہ قلعے کے اندر کی جگہ ہے۔ میں کبھی وہاں نہیں گیا۔ مگر میں نے سنا ہے کہ یہ قلعے کا چھوٹا عقبی میدان ہے۔"

ناگ نے سانپ کا شکریہ ادا کیا۔ سانپ ادب سے سلام کر کے واپس چلا گیا اور ناگ نے آگے رینگنا شروع کر دیا۔

اس نے سوراخ میں سے سر باہر نکال کر دیکھا۔ باہر ستاروں کی روشنی میں اسے ایک چھوٹا سا میدان دکھائی دیا جس کی چاروں طرف اونچی پتھریلی دیوار تھی۔ باہر نکلنا خطرناک بات بھی تھی۔ مگر باہر نکلنے کے بغیر ناگ آگے کوئی قدم بھی نہیں اٹھا سکتا تھا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اس کو خیال آیا کہ وہ کسی پرندے کا روپ دھارے مگر پرندہ بن کر وہ قلعے کے اندر کمروں میں نہیں جا سکتا تھا جبکہ سانپ کی شکل میں وہ ہر جگہ رینگ کر داخل ہو سکتا تھا۔

ناگ سوراخ سے باہر نکل آیا۔

میدان چھوٹا سا تھا اور وہاں جگہ جگہ خالی ڈرم اور خالی ڈبے بکھرے ہوئے تھے۔ جب وہ ڈبوں کے ایک اونچے ڈھیر کے پیچھے سے نکل کر دوسری طرف آیا تو دیکھا کہ چند قدم کے فاصلے پر ایک دیوار میں چھوٹی سی کھڑکی میں روشنی ہو رہی تھی۔ ناگ رینگتا رینگتا اس کھڑکی کے پاس آیا اور دیوار پر سے ہوتا ہوا کھڑکی پر آ گیا۔ کھڑکی پر شیشہ چڑھا تھا۔ ناگ نے شیشے کے ساتھ لگ کر دیکھا کہ دوسری طرف ایک گول کمرہ ہے جس کے درمیان میں ایک لمبوترا پندرہ بیس فٹ لمبا راکٹ کھڑا ہے۔ اس راکٹ کا دروازہ کھلا ہے اور ایک خلائی آدمی اس کی سیڑھیوں پر سے اتر رہا ہے۔ راکٹ سے نکل کر خلائی آدمی نے دیوار کے لگے ایک پینل پر جا کر دو تین آلات کو چیک کیا اور پھر کمرے سے نکل گیا۔

اس نے پیچھے دروازہ بند کر دیا تھا۔ ناگ نے سوچا کہ اس راکٹ کو جا کر دیکھنا چاہیئے کہ یہ کہیں ان کے دوسرے سیارے پر جانے کے لیے تیار تو نہیں کیا جا رہا۔ یہ سوچ

کر ناگ کھڑکی سے اتر آیا۔ اب وہ اندر جانے کا راستہ تلاش کرنے لگا۔ بہت جلد اسے ایک نالی کا سوراخ مل گیا۔ ناگ اس نالی کے ذریعے کمرے میں داخل ہو گیا۔

کمرے میں مختلف کیمیکلز کی بو پھیلی ہوئی تھی۔ سامنے راکٹ کا دروازہ ابھی تک کھلا تھا۔ ناگ راکٹ میں داخل ہو گیا۔ اس نے دیکھا کہ اس راکٹ میں المونیم کے بہت سے ڈرم بھرے ہوئے تھے۔ شاید یہاں سے سپلائی اوپر والے سیارے کو جا رہی تھی۔ اس راکٹ میں سوائے ان بڑے بڑے ڈرموں کے اور کچھ نہیں تھا۔

وہ رینگتا ہوا کنٹرول روم میں سے گزر کر راکٹ کی دیوار کے اوپر چڑھ گیا۔ یہاں ایک چھوٹا سا خانہ کھلا تھا۔ اس چوکور خانے میں شیشے کا ڈائیل لگا تھا۔ ناگ نے سوچا کہ اس ڈائیل کو دیکھنا چاہیئے۔ شاید اس پر راکٹ کی منزل کے بارے میں کچھ درج ہو۔ کہ یہ کس طرف جا رہا ہے۔ ناگ رینگتا ہوا اس چوکور خانے میں داخل ہو گیا۔ جونہی وہ چوکور خانے میں داخل ہوا۔ کھٹک کی آواز کے ساتھ چوکور خانے کا شٹر نیچے گر پڑا۔ خانہ بند ہو گیا۔

ناگ نے پریشان ہو کر خانے کی دیوار کو زور لگا کر پیچھے دھکیلا۔ مگر وہ تو اس قدر مضبوط تھا کہ ناگ اسے ذرا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھی نہ ہلا سکا۔ وہاں جگہ اتنی تنگ تھی کہ ناگ انسان کا روپ بھی نہیں بدل سکتا تھا۔ اب تو وہ گھبرا گیا۔ کہ خواہ مخواہ اس خانے میں داخل ہوا۔ یہ آٹومیٹک خانہ تھا اور اپنے آپ بند ہو گیا تھا۔

ناگ نے بہت زور لگایا کہ وہاں سے باہر نکل سکے مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ تھک ہار کر وہ ڈائیل کے پاس بیٹھ گیا۔ ڈائیل پر سوائے ایک تیر کے نشان کے اور کچھ بھی نہیں تھا۔ اتنے میں اسے راکٹ کے باہر قدموں کی بھاری آواز سنائی دی۔ کچھ خلائی آدمی باتیں کرتے اندر داخل ہوئے تھے۔ ان کی باتوں سے ناگ کو جب یہ پتہ چلا کہ یہ راکٹ ایٹمی کوڑا لے کر کسی نامعلوم سیارے پر پھینکنے جا رہا ہے تو پریشان ہو گیا۔ وہ اپنی مدد کے لیے کسی کو آواز بھی نہیں دے سکتا تھا۔

اتنے میں اسے راکٹ کا دروازہ بند ہونے کی آواز آئی۔ باہر کوئی گنتی گننے لگا۔ پھر زبردست آواز کے ساتھ راکٹ کو ایک خوفناک جھٹکا لگا۔ اور راکٹ اوپر کی طرف اٹھنے لگا۔ ناگ گھبرا کر چوکور خانے میں چکر لگانے لگا۔ اس نے زور سے خانے کی فولادی دیوار کو دھکیلا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ راکٹ بے پناہ شور اور رفتار کے ساتھ زمین سے

اٹھ کر اوپر خلا میں اڑا چلا جا رہا تھا۔

پھر ناگ کو محسوس ہوا کہ خلا میں اوپر جا کر راکٹ ایک طرف کو جھک گیا ہے۔ راکٹ خلا میں اس سیارے کی طرف اپنا رخ بدل رہا تھا۔ جہاں اسے پھینکا جا رہا تھا۔ یہ ایٹمی کوڑا تھا جس کو ہر ماہ ایک راکٹ کے ذریعے وہاں سے اربوں میل کے فاصلے پر ایک ویران خلائی سیارے میں راکٹ سمیت پھینک دیا جاتا تھا۔ ناگ صبر شکر کر کے بیٹھ گیا۔ وہ سوائے صبر کرنے کے اور کچھ نہیں کر سکتا تھا۔ راکٹ بے پناہ رفتار کے ساتھ تاریک خلا میں کسی نامعلوم سیارے کی طرف بھاگا چلا جا رہا تھا۔ راکٹ کی رفتار شاید روشنی کی رفتار سے بھی زیادہ تھی۔ ناگ کو اپنا آپ فولادی دیوار سے چپکا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔

○

ناگ کس سیارے پر جا پہنچا؟

عنبر کے ساتھ میکسیکو میں کیا بیتی؟

ماریا تھیوسانگ اور کیٹی سے ناگ عنبر کی ملاقات کب اور کہاں ہوئی؟

ان سوالوں کے سنسنی خیز جواب کے لیے "ناگ عنبر ماریا اور کیٹی خلا میں" کی قسط نمبر ۱۰۸ "ہیبت ناک قلعہ" پڑھیے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

عنبر ناگ، مارِ کیچڑ اور خلا میں

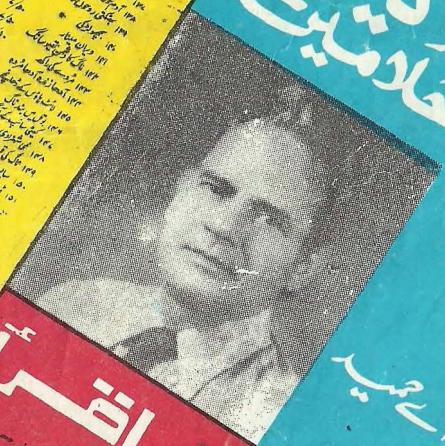

اے حمید

بیاض اقرأ
۱۴- بی شاہ عالم مارکیٹ لاہور-۸

PDFBOOKSFREE.PK